اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ

ماہنامہ مشکوٰۃ قادیان

مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کا ترجمان

مئی 2009ء ہجرت 1388 ہش

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

”اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمہ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اُس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔ عنقریب وہ وقت آتا ہے بلکہ نزدیک ہے کہ اس مذہب میں نہ نیچریت کا نشان رہے گا اور نہ نیچریت کے تفریط پسند اور اوہام پرست مخالفوں کا نہ خوارق کے انکار کرنے والے باقی رہیں گے اور نہ ان میں بیہودہ اور بے اصل اور مخالف قرآن روایتوں کو ملانے والے۔ اور خدا تعالیٰ اس امت وسط کے لئے بین بین کی راہ زمین پر قائم کر دے گا۔ وہی راہ جس کو قرآن لایا تھا۔ وہی راہ جو رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو سکھلائی تھی۔ وہی ھدایت جو ابتدا سے صدیق اور صلحاء پاتے رہے۔“

(مجموعہ اشتہارات جلد اوّل)

کیرلہ میں ہوئے انٹرنیشنل بک فیئر کا ایک منظر Trichur

پالاکرتی، آندھراپردیش میں خدام مریضوں میں پھل تقسیم کرتے ہوئے

تربیتی کیمپ اطفال الاحمدیہ وناصرات الاحمدیہ گوداوری زون آندھراپردیش

تربیتی کیمپ مجلس اطفال الاحمدیہ ایلورزون آندھراپردیش

قائد مجلس بھدرک اڑیسہ مریضوں کی عیادت کرتے ہوئے

مبلغ سلسلہ بھدرک اڑیسہ مریضوں کی عیادت کرتے ہوئے

ماہنامہ
مشکوٰۃ
قادیان
مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کا ترجمان

"قوموں کی اصلاح
نوجوانوں کی اصلاح کے
بغیر نہیں ہو سکتی"
(حضرت مصلح موعودؓ)

جلد 28 ہجرت 1388 ہش / مئی 2009ء شمارہ 5

ضیاپاشیاں

☆ آیات القرآن۔انفاخ النبی ﷺ	2
☆ من کلام الامام المہدی علیہ السلام	3
☆ از افضات سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	4
☆ اداریہ	5
☆ نظم	6
☆ جلسہ سالانہ قادیان کے اغراض و مقاصد اور برکات	7
☆ اِجرائے نبوّت حقیقت کے آئینہ میں	11
☆ سیرت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے اصحابؓ کی دلداری کے آئینہ میں	14
☆ انفاق فی سبیل اللہ	18
☆ اسلامی دنیا۔اعداد و شمار کے آئینہ میں	22
☆ رپورٹ فری آئی کیمپ	24
☆ کوئز کمپیٹیشن برائے اطفال	25
☆ ملکی رپوٹیں	28
☆ وصایا 18139، 18396 تا 18414	32
☆ SERVICE TO HUMANITY UNDER AHMADI KHULAFA	40

نگران : محترم محمد اسماعیل صاحب طاہر
صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت

ایڈیٹر
عطاء المجیب لونؔ

نائبین
عطاء الٰہی احسن غوری، ڈاکٹر جاوید احمد، لقمان قادر بھٹی

مینیجر : رفیق احمد بیگ
مجلس ادارت : طاہر احمد بیگ، مبشر احمد خادم، نوید احمد فضل، کے. طارق احمد، مرید احمد ڈار، سیّد احیاء الدین۔
انٹرنیٹ ایڈیشن : تسنیم احمد فرخ
کمپوزنگ : مصباح الدین نیّر
دفتری امور : عبد الرب فاروقی۔مجاہد احمد سلیچہ
مقام اشاعت : دفتر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت

ای میل ایڈریس
mishkat_qadian@yahoo.com

انٹرنیٹ ایڈیشن
http://www.alislam.org/mishkat

سالانہ بدل اشتراک
اندرون ملک 150 روپے　بیرون ملک : 40 امریکن $　یا متبادل کرنسی
قیمت فی پرچہ : 15 روپے

رغبتِ دل سے ہو پابند نماز و روزہ
نظر انداز کوئی حصہ احکام نہ ہو

مضمون نگار حضرات کے افکار و خیالات سے رسالہ کا اتفاق ضروری نہیں ہے

Printed at Fazle Umar Printing Press Qadian and Issued from Office Majlis Khuddamul Ahmadiyya Qadian (Pb) by :
Munir Ahmad Hafizabadi M.A Printer & Publisher

آیات القرآن الحکیم

۞۔وَمَا لَنَا لَا نُؤمِنُ بِا للّٰہِ وَ مَا جآءَ نَا مِنَ الْحَقِّ وَ نَطْمَعُ اَنْ یُدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِیْنَ. (المائدہ:۸۵)

ترجمہ: اورہمیں کیا ہوا ہے ہیکہ ہم اللہ اور اُس حق پر ایمان نہ لائیں جو ہمارے پاس آیا جب کہ ہم یہ طمع رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں نیک لوگوں کے زمرہ میں داخل کرے گا۔

۞۔وَتُوْبُوا اِلَی اللّٰہِ جَمِیْعاً اَیُّہَ الْمُؤمِنُوْنَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ. (النور:۳۲)

ترجمہ: اور اے مؤمنو! تم سب کے سب اللہ کی طرف توبہ کرتے ہوئے جھکو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

انفاخ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

۞۔اِنَّ اللّٰہَ تَعالیٰ یَرضیٰ لَکُم ثَلا ثاً،وَیکرَہُ لکم ثَلاثاً: فَیَرضیٰ لکم اَن تَعبُدُوہُ وَلا تُشرِکُوا بِہِ شیئاً،وَان تَعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعاًوَلا تفرَّقُوا،ویکرَہُ لکم قِیلَ وَ قالَ،وَکَثْرَۃَ السُّؤَالَ،وَاِضَا عَۃَ الْمَالَ. (مسلم کتاب الاقضیۃ)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ تمہاری تین باتیں پسند کرتا ہے اور تین باتیں ناپسند کرتا ہے۔اُسے پسند ہے کہ تم اُس کی عبادت کرو،اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اور سب کے سب اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑو۔اتفاق اور اتحاد سے رہو اور تفرقہ بازی اختیار نہ کرو اور اُسے ناپسند ہے قیل وقال یعنی حجت بازی، کثرتِ سوال اور مال ضائع کرنا اور اُس کا بے جا خرچ کرنا۔

کلام الامام المہدی علیہ السلام

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مثالی توکّل

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

''مَیں اپنے قلب کی عجیب کیفیت پاتا ہوں جیسے سخت حبس ہوتا ہے اور گرمی کمال شدّت کو پہنچ جاتی ہے تو لوگ وثوق سے اُمید کرتے ہیں کہ اب بارش ہوگی ایسا ہی جب میں اپنی صندوقچی کو خالی دیکھتا ہوں تو مجھے خدا کے فضل پر یقین واثق ہوتا ہے کہ اب یہ بھرے گی اور ایسا ہی ہوتا ہے۔'' اور خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر فرمایا کہ:

''جب میرا کیسہ خالی ہوتا ہے تو جو ذوق وسرور اللہ تعالیٰ پر توکل کا اس وقت مجھے حاصل ہوتا ہے میں اُس کی کیفیت بیان نہیں کرسکتا اور وہ حالت بہت ہی زیادہ راحت بخش اور طمانیت انگیز ہوتی ہے بہ نسبت اس کے کیسہ بھرا ہوا ہو''

اور فرمایا:-

''اُن دنوں میں جب کہ دنیوی مقدمات کی وجہ سے والد صاحب اور بھائی صاحب طرح طرح کے ہموم وغموم میں مبتلا رہتے تھے وہ بسا اوقات میری حالت دیکھ کر رشک کھاتے اور فرمایا کرتے تھے یہ بڑا ہی خوش نصیب آدمی ہے اس کے نزدیک کوئی غم نہیں آتا۔''

(ملفوظات جلد اوّل، صفحہ ۲۱۶) ایک اور جگہ فرمایا:

''ہم کو خدا تعالیٰ پر اتنا بھروسہ ہیکہ ہم تو اپنے لئے دُعا بھی نہیں کرتے کیونکہ وہ ہمارے حال کو خوب جانتا ہے۔ حضرت ابراہیم کو جب کفّار نے آگ میں ڈالا تو فرشتوں نے آکر حضرت ابراہیم سے پوچھا کہ آپ کو کوئی حاجت ہے؟ حضرت ابراہیم نے فرمایا بَلٰی وَلٰکِنْ اِلَیْکُمْ لَا ہاں حاجت تو ہے مگر تمہارے آگے پیش کرنے کی کوئی حاجت نہیں۔ فرشتوں نے کہا اچھا خدا تعالیٰ کے ہی آگے دُعا کرو، تو حضرت ابراہیم نے فرمایا عِلْمُہٗ مِنْ حَالِی حَسْبِیْ مِنْ سَوَالِی. وہ میرے حال سے ایسا واقف ہے کہ مجھے سوال کرنے کی ضرورت نہیں۔'' (ملفوضات جلد اوّل ص ۴۴۴-۴۴۵) نیز فرماتے ہیں:-

''اے لوگو! تم یقیناً سمجھ لو کہ میرے ساتھ وہ ہاتھ ہے جو اخیر وقت تک مجھ سے وفا کرے گا اگر تمہارے مرد اور تمہاری عورتیں اور تمہارے جوان اور تمہارے بوڑھے اور تمہارے چھوٹے اور تمہارے بڑے سب مل کر میرے ہلاک کرنے کیلئے دعائیں کریں یہاں تک کہ سجدے کرتے کرتے ناک گل جائیں اور ہاتھ شل ہوجائیں تب بھی خدا ہرگز تمہاری دعا نہیں سُنے گا اور نہیں رُکے گا جب تک وہ اپنے کام کو پورا نہ کرے اور اگر انسانوں میں سے ایک بھی میرے ساتھ نہ ہو تو خدا کے فرشتے میرے ساتھ ہونگے اور اگر تُم گواہی کو چھپاؤ قریب ہے کہ پتھر میرے لئے گواہی دیں پس اپنی جانوں پر ظلم مت کرو۔'' (ضمیمہ تحفہ گولڑویہ روحانی خزائن جلد نمبر ۱۷ صفحہ ۵۰)

(مرسلہ صوفیہ نعم بنت سید نعیم احمد سورو اُڑیسہ)

ازافاضات سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

خلافت احمدیہ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے سلوک کی سوسالہ تاریخ
ہمارے ایمانوں کو پختہ کررہی ہے اور ہمارے ایمانوں کو گرمارہی ہے

۲۷مئی ۲۰۰۸ء کے تاریخی خطاب میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

’’پس آج مشرق سے مغرب کی طرف آنے والے یہ نظارے اور پھر مغرب سے اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق دائمی قدرت کا نظارہ کرتے ہوئے خلیفۂ وقت کی آواز اور تصویر کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بارش کا ذکر مشرق میں بھی، مغرب میں بھی، شمال میں بھی، اور جنوب میں بھی، یورپ میں بھی، اور امریکہ میں بھی، ایشیا میں بھی اور افریقہ میں بھی سن رہے ہیں اور دیکھ رہے ہیں۔ یہ یقیناً ہر احمدی کو توجہ دلانے والا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تو اپنا وعدہ پورا کردیا اور کررہا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچا دیا ہے اور پہنچا رہا ہے۔ خلافت احمدیہ کے قیام اور اس کے ذریعہ سے الٰہی تائیدات کے ساتھ ہم ترقی کے نظارے اپنے ماضی کی تاریخ میں بھی کرتے رہے ہیں اور آج بھی کررہے ہیں۔ خلافت احمدیہ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے سلوک کی سو سالہ تاریخ ہمارے ایمانوں کو پختہ کررہی ہے اور ہمارے ایمانوں کو گرمارہی ہے۔ کیا یہ سب کچھ ہمیں اس بات پر مجبور نہیں کرتا کہ ہم اللہ تعالیٰ کے شکر گذار بندے بنتے ہوئے اس کے حضور اپنے شکر کا اظہار کریں اور آج کی یہ تقریب بھی اسی شکر گذاری کے اظہار کے طور پر ہے۔ یہ دن جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں دکھایا ہے اسلام کی تاریخ کا آنحضرت ﷺ کے غلامِ صادق کی جماعت کے لئے ایک نیا اور سنہری باب رقم کررہا ہے۔‘‘

نیز حضور فرماتے ہیں:

’’پس اللہ تعالیٰ نے اپنے جس انعام سے ہمیں بہرہ ور فرمایا ہے اور بغیر کسی روک کے اسے جاری رکھا ہوا ہے اور آئندہ بھی جاری رکھنے کا وعدہ ہے، اللہ تعالیٰ کے شکر گذار بندے بنتے ہوئے اس نعمت کا اظہار کریں تاکہ اس نعمت کی برکت میں کبھی کمی نہ آئے بلکہ ہر نیا دن ایک نئی شان دکھانے والا ہو۔ جیسا کی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا عاجزی اور انکسار شرط ہے۔ ہر احمدی کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ اس اہم شرط کو ہمیشہ پیشِ نظر رکھے۔ جتنا ہم اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے جائیں گے، جتنا ہم عاجزی کا اظہار نہ صرف ظاہری طور پر بلکہ دل کی گہرائیوں سے تقویٰ پر چلتے ہوئے کریں گے اللہ تعالیٰ کے انعام سے حصہ لیتے چلے جائیں گے‘‘ (بحوالہ الفضل انٹرنیشنل۔ خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی نمبر ۲۵ جولائی تا ۷ اگست ۲۰۰۸ء)

اداریہ:

قوت پیشروی

خلافت وہ منصب ہے جو دنیاوی منصبوں اور سیاسی سرپرستیوں سے بالکل مختلف، کہیں زیادہ عظیم اور خالص روحانی منصب ہے ۔ہم ایمانی اور اعتقادی طور پر اس بات سے بخوبی واقف ہیں اور طمانیت کے ساتھ اس حقیقت کو مانتے ہیں کہ منصب خلافت صرف اللہ تعالیٰ کی عطا ہے اور اُس کی غالب تقدیر اُسی شخص پر لوگوں کی آراء کو متفق کرتی ہے جس پر وہ اپنی نظرِ انتخاب ڈالتا ہے یا بالفاظ دیگر یوں کہ جس میں اول سے ہی اُس نے امامت اور پیشروی کے تمام قُویٰ ودیعت کر دئے ہوتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے کائنات میں پھیلی ہوئی تمام اشیاء کے اندر اُسی قسم کے خواص رکھے ہیں اور اُسی نوعیت کے خواص ودیعت کئے ہیں جس نوعیت کے کام اُن سے وقوع پذیر ہونے ہیں۔ اسی طرح امامت کے منصب پر بھی اللہ تعالیٰ کا ہاتھ اُسی شخص کو فائز فرماتا ہے جس کے اندر اُس نے پہلے سے قوت پیشروی مکمل طور پر موجود رکھی ہوتی ہے۔ اس تعلق سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ حقیقت افروز بیان ملاحظہ فرمائیں۔ حضورؑ فرماتے ہیں:

’’یہ بات بیان کر دینے کے لائق ہے کہ جن کو خدا تعالیٰ کا ہاتھ امام بناتا ہے ان کی فطرت میں ہی امامت کی قوت رکھی جاتی ہے۔ اور جس طرح الٰہی فطرت نے بموجب آیت کریمہ اَعۡطٰی کُلَّ شَیۡءٍ خَلۡقَہٗ (طٰہٰ: 51) ہر ایک چیز چرند پرند میں پہلے سے قوت رکھ دی ہے جس کے بارے میں خدا تعالیٰ کے علم میں یہ تھا کہ اس قوت سے اس کو کام لینا پڑے گا۔ اسی طرح ان نفوس میں جن کی نسبت خدا تعالیٰ کے ازلی علم میں یہ ہے کہ ان سے امامت کا کام لیا جاوے گا منصبِ امامت کے مناسب حال کئی روحانی ملکے پہلے سے رکھے جاتے ہیں اور جن لیاقتوں کی آئندہ ضرورت پڑے گی ان تمام لیاقتوں کا بیج انکی پاک سرشت میں بویا جاتا ہے‘‘ (ضرورت الامام۔ روحانی خزائن جلد 13)

مذکورہ بالا اقتباس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جس للٰہی حقیقت کا ذکر کیا ہے اس میں بغیر کسی شک کے تمام قسم کی امامتیں مراد ہیں۔ انہی امامتوں میں سے ایک خلافت ہے۔ خلافتِ راشدہ اولیٰ کے چاروں خلفاء کی تاریخ اور اسی طرح خلافت راشدہ ثانیہ کے پانچوں خلفاء کے کارہائے نمایاں اس امر کا واضح ثبوت ہیں کہ خلیفہ کا انتخاب اللہ تعالیٰ خود اپنے ہاتھوں سے فرماتا ہے اور اُس کے ذریعہ وہی کام انجام پاتے ہیں جو اُس وقت مقدر ہوتے ہیں۔ پس یہی وہ راز ہے جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ ایک مخصوص شخصیت کو خلافت کے مسند پر متمکن فرماتا ہے اور اُس کے ہاتھ میں زمامِ ملّت دیتا ہے اور پھر افرادِ اُمّت مجتمع اور متحد ہو کر بنیانِ مرصوص کی کیفیت اختیار کر جاتے ہیں اور اپنے محور پر گامزن رہتے ہوئے بھی نقطہء مرکزی کے ساتھ مربوط و منسلک ہوتے ہیں۔

یہی کیفیت افرادِ جماعت احمدیہ عالمگیر میں خلافت و امامت کی برکت سے ہے۔ گذشتہ ایک سو سال سے ہم اس نعمت سے مستفیض ہو رہے ہیں اور اس وقت سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی امامت کے تحت آپ کی قوت پیشروی کا واقعاتی مشاہدہ کر رہے ہیں۔

خلافت عظمتِ دیں ہے وقارِ احمدیت ہے ۔۔۔ زمامِ ملت بیضا ہے اب دستِ خلافت میں
کہ جب ہم میں قیادت ہے خلافت اور امامت ہے ۔۔۔ جماعت کو بھلا پھر کس لئے ہو خوفِ ناکامی

ھے نورِ خداھی یه نور خلافت

بقائے خلافت وفا مانگتی ہے | یہ فصل بہاراں صبا مانگتی ہے
جو وابستگاں ہیں ہمیشہ ہی پیارے | صلے میں یہ ان سے وفا مانگتی
نہالِ گلستانِ احمد ہمیشہ | خلافت کی ٹھنڈی ہواؤں میں جھومے
ہے نورخداہی یہ نورخلافت | یہی نور تیری وفاؤں میں جھومے
خلافت کے نورِ حسیں سے خدایا | ہمیں ہر زمانے میں پُر نور رکھنا
تعصب کے بادل،گھٹا ابتلاء کی | تو مسرور کے گھر سے بھی دُور رکھنا
خلافت کے پودے کو سرسبز رکھنا | خدایا مسیحا کے اس گلستاں میں
جو سائے میں بیٹھے ہیں ابدی شجر کے | ہمیشہ رہیں بارور اس جہاں میں
دلوں پر ہمارے جو ہے راج کرتا | وہ شاہ ابن شاہ ابن''منصور''ہی ہے
ہے شمعِ خلافت اسی سے فروزاں | جو ہے تیرا پیارا وہ'' مسرور'' ہی ہے
رہے اس پہ روح القدس کا ہی سایہ | جو رکھوالا ہے تیرے دیں کا خدایا
فقط جس نے تیری وفاؤں کی خاطر | ہے پردیس میں اپنا گھر جا بسایا
خدایا ہمیں تو بفیض خلافت | محبت میں اپنی ہی سرشار رکھنا
رہیں رات دن تیرے حکموں پہ قائم | سدا معصیت سے تو بیزار رکھنا
نسیم عاقبت گر ہے اپنی بنانی | خلافت سے وابستہ رہنا ہمیشہ
ملی ہے یہ نعمت بفیض مسیحا | تو بحرِ خلافت میں بہنا ہمیشہ

(محمد افتخار احمد نسیمؔ)

جلسہ سالانہ قادیان کے اغراض و مقاصد اور برکات

(سید قیام الدین برق مبلغ سلسلہ کشن گڑھ راجستھان)

جماعت احمدیہ مسلمہ کا دائمی مرکز قادیان ہے۔ یہ قصبہ بھارت کے صوبہ پنجاب کے ضلع گورداسپور میں بٹالہ کے قریب آباد ہے۔ یہی وہ مبارک قصبہ قادیان ہے جہاں سے کہ دین اسلام کی نشاۃ ثانیہ کا آغاز حضرت مہدی پاکؑ کے ظہور کے ساتھ ہوا۔ اس قادیان میں رہتے ہوئے اللہ کے اذن سے مامور من اللہ نے ایک پاک جماعت کی بنیاد رکھی اور ایک مقدس سلسلہ کا آغاز کیا اور اپنے پیروکاروں اور مریدانِ باصفا کو تائید الٰہی کے ساتھ حوصلہ دیا اور یہ مژدہ بھی سنایا کہ: ''اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی۔ کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔''

قبل اس کے کہ جلسہ سالانہ قادیان کے تعلق سے سلسلہ کلام کا آغاز کیا جائے مناسب یہی لگتا ہیکہ مقدس بستی قادیان کے مستقبل کے بارہ میں جو الٰہی بشارتیں ہیں اس پر کچھ روشنی ڈالی جائے تا کہ جماعت مومنین کو ایک سرور اور لذّت حاصل ہو۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر مہدی پاکؑ نے فرمایا:

۱) ''ایک دن آنے والا ہے جو قادیان سورج کی طرح چمک کر دکھلا دیگی کہ وہ ایک سچے کا مقام ہے۔'' (دافع البلاء)

۲) ''میں قادیان کو اس قدر وسعت دونگا کہ لوگ کہیں گے لاہور بھی کبھی تھا۔'' (تذکرۃ صفحہ 815)

۳) ''مجھے دکھلایا گیا ہیکہ یہ علاقہ (قادیان۔ ناقل) اس قدر آباد ہوگا کہ دریائے بیاس تک آبادی پہنچ جائیگی۔'' (بحوالہ الفضل 14 اگست 1928ء)

۴) ''ہم نے کشف میں دیکھا کہ قادیان ایک بڑا شہر بن گیا ہے اور انتہائی نظر سے بھی پرے تک بازار نکل گئے۔ اونچی اونچی دو منزلہ چو منزلہ یا اس سے بھی زیادہ اونچے اونچے چبوتروں والی دکانیں عمدہ عمدہ عمارات کی بنی ہوئی ہیں اور موٹے موٹے سیٹھ بڑے بڑے پیٹ والے جن سے بازار کی رونق ہوتی ہے بیٹھے ہیں اور ان کے آگے جواہرات اور لعل موتیوں اور ہیروں روپوں اور اشرفیوں کے ڈھیر لگ رہے ہیں۔ قسما قسم کی دکانیں خوبصورت اسباب سے جگمگا رہی ہیں۔'' (تذکرہ صفحہ 419 تا صفحہ 420)

۵) ''انّ الّذی فرضَ علیک القرآنَ لَرَآدُّکَ اِلٰی معادٍ'' وہ خدا جس نے خدمت قرآن تجھے سپرد کی ہے پھر تجھے (قادیان) واپس لائیگا۔ (کتاب البریّہ صفحہ 183)

یہ تو ہوئیں قادیان کی مقدّس بستی کے تعلق سے وہ خدائی بشارات جو کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے مصلح آخر الزماں کو دیں جن سے کہ عظمت قادیان بخوبی عیاں ہے۔

اب ذرا جلسہ سالانہ قادیان کے تعلق سے شروعات کے حوالہ کا جائزہ لیتے ہیں۔ سب سے پہلا جلسہ سالانہ قادیان بمقام مسجد اقصیٰ قادیان مورخہ 27 دسمبر 1891ء کو ہوا۔ جماعت احمدیہ کے اس تاریخی جلسہ میں جن خوش نصیب حضرات کو شرکت کی سعادت حاصل ہوئی ان کی تعداد کل 75 تھی۔ ان تمام احباب کے اسماء حضرت اقدس امام مہدیؑ نے اپنی کتاب ''آسمانی فیصلہ'' میں بطور یادگار باقاعدہ تحریر بھی فرمائے ہے۔ اس کے بعد پھر مامور من اللہ حضرت اقدس مسیح پاکؑ نے بذریعہ ایک اشتہار کے تمام مبائعین مخلصین کو اطلاع بھی دی کہ:

''احباب جماعت کی تربیت اور اصلاح نفس کی غرض سے نیز ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے آئندہ ہر سال 27 دسمبر سے 29 دسمبر تک دوستوں کا ایک جلسہ منعقد ہوا کریگا''۔ چنانچہ پھر اس کے بعد سے اب تک اس مبارک جلسہ کے سلسلہ کا انعقاد جاری وساری ہے۔

اب ہم ذرا جلسہ سالانہ قادیان کے اغراض و مقاصد اور برکات کے مضمون کو ملفوظات احمد علیہ السلام کے آئینہ میں ہی دیکھتے ہیں۔ فرمایا:

''اس جلسہ کی اغراض میں سے بڑی غرض تو یہ ہیکہ تا ہر ایک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقعہ ملے اور ان کے معلومات وسیع ہوں اور خدا تعالیٰ کے فضل و توفیق سے ان کی معرفت ترقی پذیر ہو۔ پھر اس کے ضمن میں یہ بھی فوائد ہیں کہ اس ملاقات سے تمام بھائیوں کا تعارف بڑھے گا اور اس جماعت

کے تعلقاتِ اخوّت استحکام پذیر ہونگے۔ ماسوا اس کے کہ جلسہ میں یہ بھی ضروریات میں سے ہیکہ یورپ اور امریکہ کی دینی ہمدردی کے لئے تدابیر حسنہ پیش کی جائیں کیونکہ اب یہ ثابت شدہ امر ہیکہ یورپ اور امریکہ کے سعید لوگ اسلام قبول کرنے کے لئے تیار ہو رہے ہیں۔ اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائیدِ حق اور اعلاء دینِ حق پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی۔ کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں''۔
(بحوالہ مجموعہ اشتہارات جلد اوّل صفحہ 342 تا 343)

''خدا تعالیٰ نے ارادہ فرمایا کہ محض اپنے فضل اور کرامتِ خاص سے اس عاجز کی دعاؤں اور اس ناچیز کی توجہ کو ان (یعنی حقیقی متبعین) کی پاک استعداد کے ظہور و بروز کا وسیلہ ٹھہرا دے اور اس قدوس جلیل الذّات نے مجھے جوش بخشا ہے تا میں ان طالبوں کی تربیت باطنی میں مصروف ہو جاؤں اور ان کی آلودگی کے ازالہ کے لئے دن رات کوشش کرتا رہوں۔۔۔۔ سو میں بتوفیق تعالیٰ کاہل اور سست نہیں رہونگا اور اپنے دوستوں کی اصلاح طلبی سے جنہوں نے اس سلسلہ میں داخل ہونا بصدق قدم اختیار کر لیا ہے غافل نہیں ہونگا بلکہ ان کی زندگی کے لئے موت تک دریغ نہیں کرونگا''۔ (اشتہار 4 مارچ 1889ء)

فرمایا:

''اس جلسہ سے مدّعا اور اصل مطلب یہ تھا کہ ہماری جماعت کے لوگ کسی طرح بار بار کی ملاقاتوں سے ایک ایسی تبدیلی اپنے اندر حاصل کر لیں کہ ان کے دل آخرت کی طرف بکلّی جھک جائیں اور ان کے اندر خدا تعالیٰ کا خوف پیدا ہو اور وہ زہد اور تقویٰ اور خدا ترسی اور پرہیزگاری اور نرم دلی اور باہم محبت اور مواخات میں دوسروں کے لئے ایک نمونہ بن جائیں اور انکسار اور تواضع اور راستبازی ان میں پیدا ہو اور دینی مہمات کے لئے سرگرمی اختیار کریں۔۔۔۔ دل تو یہی چاہتا ہیکہ مبائعین محض للہ سفر کر کے آویں اور میری صحبت میں رہیں اور کچھ تبدیلی پیدا کر کے جائیں کیونکہ موت کا اعتبار نہیں میرے دیکھنے میں مبائعین کو فائدہ ہے مگر مجھے حقیقی طور پر وہی دیکھتا ہے جو صبر کے ساتھ دین کو تلاش کرتا ہے اور فقط دین کو چاہتا ہے سو ایسے پاک نیّت لوگوں کا آنا ہمیشہ بہتر ہے۔'' (شہادت القرآن روحانی خزائن جلد 6 صفحہ 394 تا 295)

فرمایا:

''میں ہرگز نہیں چاہتا کہ حال کے بعض پیرزادوں کی طرح صرف ظاہری شوکت دکھانے کے لئے اپنے مبائعین کو اکٹھا کروں بلکہ وہ علّت غائی جس کے لئے میں حیلہ نکالتا ہوں اصلاح خلق اللہ ہے پھر اگر کوئی امر یا انتظام موجبِ اصلاح نہ ہو بلکہ موجب فساد ہو تو مخلوق میں سے میرے جیسا اس کا کوئی دشمن نہیں''۔ (شہادت القرآن)

فرمایا:

''ہنوز لوگ ہمارے اغراض سے واقف نہیں کہ ہم کیا چاہتے ہیں کہ وہ بن جائیں وہ غرض جو ہم چاہتے ہیں اور جس کے لئے ہمیں خدا تعالیٰ نے مبعوث فرمایا کہ وہ پوری نہیں ہوسکتی جب تک لوگ یہاں بار بار نہ آئیں اور آنے سے ذرّہ بھی نہ اُکتائیں''۔ (ملفوظات جلد اوّل صفحہ 455)

اب آگے خاکسار اس مضمون کے تسلسل میں پسرِ مسیح حضرت مرزا شریف احمدؓ (امام وقت کے حضرت دادا جانؓ) کا دل کو چھو جانے والا جلسہ سالانہ قادیان سے متعلق ایک وجد آفریں بیان پیش کرنا چاہتا ہے۔ یہ قابل قدر بیان ماہواری رسالہ ''احمدیہ خاتون'' جلد 4 بابت ماہ نومبر دسمبر 1916ء میں نہ صرف درج ہے بلکہ حضرت صاحبزادہؓ کے اس دلآویز بیان پر اس وقت کے رسالہ احمدیہ خاتون کے ایڈیٹر حضرت شیخ یعقوب علی صاحب تُراب احمدیؓ نے نہایت ہی خوبصورتی کے ساتھ تبصرہ بھی فرمایا ہے۔ مناسب تو یہی لگتا ہے پہلے حضرت ایڈیٹر صاحب کے تبصرہ کو نقل کیا جائے۔ اس کے بعد پھر قارئین کی ضیافت طبع کے لئے حضرت مرزا شریف احمدؓ کا جلسہ سالانہ قادیان سے متعلق دل کش انداز میں ترغیب و تحریص والے بیان کو پیش کیا جائے۔ چنانچہ ایڈیٹر صاحب یوں رقمطراز ہیں:

''حضرت مسیح موعودؑ کے لختِ جگر کی پہلی آواز سنو! کہ اس میں تمہارے لئے نور اور شفا ہے۔''

سالانہ جلسہ اب بہت قریب ہے میں اس پر کس قدر تفصیل سے لکھنے کا ارادہ رکھتا تھا مگر حضرت مسیح موعودؑ کے ایک لختِ جگر حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب سیکرٹری مجلس ناظم سالانہ جلسہ کی تحریک پڑھ کر میں بہت متأثر ہوا اور میں نے تبرّکاً اسے ہی شائع کرنا مناسب سمجھا۔ یہ آواز قضاءِ قومی میں پہلی مرتبہ دعوت وتحریک کے رنگ میں بلند ہوئی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ ملائکہ اللہ اس آواز کو بارآور اور بااثر بنانے کے لئے اپنے کام میں لگ چکے ہیں۔ مبارک ہونگے وہ وجود جو ان ملائکہ کے مظہر ہونگے یہ آواز اپنی کسی ذاتی غرض کے لئے بلند نہیں ہوئی بلکہ تمہاری اپنی بھلائی اور اپنی ضروریات اور آسائش کے لئے اٹھائی گئی ہے۔ جس کو یہ پاک وجود اپنی ضروریات سے بھی مقدم کرتا ہے۔۔۔۔۔۔ یہ آواز ایسے نوجوانوں کی ہے جو یقیناً اللہ تعالیٰ کے دروازہ سے خالی واپس نہیں آتے کیونکہ خدا تعالیٰ نے آپ اہلِ بیت مسیح موعودؑ سے جو وعدے کئے ہیں وہ لاریب سچے ہیں۔ خود مرزا شریف احمدؓ خدا تعالیٰ کی بہت سی پیشگوئیوں کے مصداق اور حضرت مسیح موعودؑ کی صداقت کے ایک زبردست نشان اور شعائر اللہ میں کا ایک وجود ہیں۔ پس دیکھو اور یاد رکھو کہ یہ صدا جو آپ نے بلند کی ہے وہ صدا بہ صحرا نہ ہو۔ اسے کامیاب کرنے میں ابھی سے اٹھ کھڑے ہوں۔ سالانہ جلسہ کی ضروریات کے پورا کرنے کے لئے اس کا ہاتھ بٹاؤ کہ یہ طریق تمہاری مشکلات کا گرہ کشا ہوگا۔۔۔۔‘‘ ایڈیٹر

”جلسہ سالانہ پر حصول ثواب کا نادر موقعہ“

برادران سلّمکم اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے لئے یہ پہلا موقعہ ہیکہ میں ایک قومی تحریک کے لئے آپکو مخاطب کرتا ہوں اور میں خداوند تعالیٰ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ اس حکیم وعلیم نے پہلی ہی مرتبہ ایک ایسی تحریک کرنے کا موقعہ دیا ہے جس میں حصہ لینا گویا مدینۃ المسیح کی رونق کو بڑھانا وعدہ الٰہی ”یاتیک من کلّ فجٍ عمیق و یاتون من کلّ فجٍ عمیق“ کی شان کو بلند کرنا اور

زمین قادیان اب محترم ہے ہجوم خلق سے ارضِ حرم ہے

کی بشارت کو عملی لباس پہنانا ہے یعنی یہ کہ میں آپ کو پورے زور اور تاکید کے ساتھ حضرت مسیح موعودؑ کے قائم کردہ جلسہ سالانہ میں شریک ہونے کی دعوت کرتا ہوں اور امید رکھتا ہوں کہ آپ میری صدا پر لبیک کہیں گے۔ شرکت جلسہ کے لئے سب سے اوّل تو میں یہ عرض کرونگا کہ آپ نہ صرف خود تشریف لاویں بلکہ اپنے غیر مسلم غیر احمدی یا غیر مبائع احباب کو بھی ساتھ لانے کی کوشش فرماویں اور کوئی انجمن ایسی نہ رہے جس کے قائم مقام شریک جلسہ نہ ہوسکیں۔ دوئم اب اخراجات جلسہ میں نقد مدد دیں۔۔۔۔۔۔ دوستو! میں امید کرتا ہوں کہ آپ میری درخواست کی طرف توجہ فرماویں گے اور جہاں تک آپ سے ہوسکے گا میرا ہاتھ بٹا کر عنداللہ ماجور ہونگے۔

میرے احمدی بھائیو! خدا کے وعدے سچے ہیں خدا کے کام پورے ہوکر رہیں گے۔ مگر بدقسمت ہیں وہ جو باوجود خدمت کا موقعہ ملنے کے ثواب نہ کمائیں ہاں خوش قسمت ہیں آپ جن کو اللہ تعالیٰ خدمات دین کی توفیق دیتا ہے۔ پس تمہارے لئے ایک اور موقعہ حصول ثواب کا ہے اس سے کم وبیش ضرور حصہ لو اور شرکت جلسہ کی محولہ بالا اغراض کو پورا کردو۔ خدا تمہارے ساتھ ہو۔ والسلام

خاکسار مرزا شریف احمد سیکرٹری مجلس ناظم جلسہ سالانہ قادیان

(بحوالہ رسالہ احمدی خاتون بابت ماہ نومبر دسمبر 1916ء)

راقم الحروف اب آخر پر اپنے نفس مضمون کو سیدنا امام مہدیؑ کے ان دعائیہ کلمات پر ختم کرتا ہے جو آپ نے شرکاءِ جلسہ سالانہ کے لئے کیں ہیں: فرمایا:

”اے خدا ذو المجد و العطاء۔ ہر ایک صاحب جو اس الٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہم وغم دور فرماوے اور ان کو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دیوے اور روزِ آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل ورحم ہے اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا اے ذو المجد والعطاء رحیم اور مشکل

کشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے
ساتھ غلبہ عطا فرما۔ کہ ہر ایک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔'' آمین ثم آمین

M/S. ALLIA EARTH MOVERS

AEM

(EARTH MOVING CONTRACTOR)

Volvo-290, 210, L&T Komatsu PC-300, 200.
Tata Hitachi, Ex-200, Ex-70, JCB, Dozer etc.
On hire basis

KUSAMBI, SUNGRA, SALIPUR, CUTTACK - 754221
Tel. : 0671 - 2112266
Mob. : 9437078266 / 9437032266 / 9438332026 / 9437378063

Love For All Hatred For None

Sk. Zahed Ahmad
Proprietor

M/S
M.F. ALUMINIUM

Deals in :
All types of Aluminium, Sliding, Window, Door, Partitions, Structural Glazing and Aluminium Composite Panel

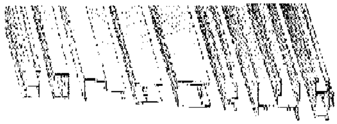

Chhapullia, By-Pass, Bhadrak, Orissa, Pin - 756100, INDIA
Mob 09437408829, (R) 06784-251927

Shop: 0497 2712433 Mob. : 9847146526
: 0497 2711433

SHAIKA LATIF
GIRLS TRAINING
ART CENTRE
Only for Girl & Women

3/51 NARKEL DANGA MAIN ROAD,
KOLKATA - 700 011 (Opp. NASIR BOOK)
Phone : 2352-1771

Shop: 0497 2712433 Mob. : 9847146526
: 0497 2711433

JUMBO
BOOKS
(Agents for Government Publications and Educational Suppliers)
FORT ROAD, KANNUR - 670 001, KERALA, INDIA

®
BRB
OFFSET PRINTERS
AND
PUBLISHERS

BRB CENTRE, THAVAKKARA, KUNNUR - 17
Ph. : 2761010, 2761020

اِجرائے نبوّت حقیقت کے آئینہ میں

(از سید آفتاب عالم ایم بی اے)

مسلمانوں کے دیگر فرقوں کی جانب سے ''احمدیہ مسلم جماعت'' پر یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ اس جماعت نے قرآنی احکام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے واضح ارشادات کے مخالف اجرائے نبوت کا عقیدہ بنایا ہے اور اس طرح ناقابلِ معافی جرم کے مرتکب ہوئے ہیں اس لئے یہ اس لائق ہیں کہ ان کی گردن ماری جائے۔ اگر کسی وجہ سے مسلمانوں کو اس 'کارِ خیر' کا موقعہ نہیں ملے تو ان کا سوشل بائیکاٹ کیا جائے اور ان کو لعن وطعن کیا جائے گاؤں گاؤں اور قریہ قریہ گھوم گھوم کر ایک عام مسلمان کے دل ودماغ میں احمدی مسلمانوں کے خلاف اتنا زیادہ زہر انڈیلا گیا ہے کہ کہیں کہیں یہ زہر لاوا بن کر پھوٹ جاتا ہے اور احمدی مسلمان کی زندگی ومال داؤ پر لگ جاتا ہے۔

یہ حالت ایک انسان کو اس بات پر غور وفکر کرنے پر مجبور کرتی ہے کہ کیا حقیقت میں احمدی مسلمانوں نے اسلامی حکم کی خلاف ورزی کی ہے یا دیگر فرقہ والوں نے اسلام کو نہیں سمجھا ہے۔

یہ بات تو مسلّم ہے کہ صحابہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تو وہ لوگ ہیں جنہیں خود آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اسلام سیکھنے کا شرف حاصل ہوا اور وہ ہر مسلمان کے لئے مشعل راہ ہیں کیونکہ خود آنخضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں تم ان میں سے جن کی بھی پیروی کرو گے منزل مقصود کو پالو گے۔ اب سوال یہ ہے کہ اس موضوع پر صحابہ کرام کس مکتب خیال کے ہیں؟ جب صحابہ کرام کی سوانح کا مطالعہ کیا جاتا ہے تو اجرائے نبوت پر حضرت ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی ذاتی رائے بہت ہی واضح الفاظ میں ملتی ہے آپ فرماتی ہیں:-

قُوْلُوْا اِنَّهٗ خَاتَمَ الْاَنْبِيَاءِ وَلَا تَقُوْلُوْا لَا نَبِیَّ بَعْدَهٗ

(دُرِّ منثور جلد ۵ تکملہ مجمع البحار، صفحہ ۸۵)

کہ اے لوگو یہ تو کہا کرو کہ آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں مگر یہ مت کہو کہ آپؐ کے بعد نبی نہیں۔

دوسرے صحابی حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں آپ نے اپنے بچوں حضرت امام حسن اور امام حسین رضی اللہ عنہما کے استاد حضرت ابوعبدالرحمٰن بن سلمٰی سے کہا:-

''دیکھو انہیں خاتم النبیین کا لفظ ''ت'' کی زبر سے پڑھانا۔''

چونکہ ''ت'' کی زیر سے غلط فہمی کا امکان تھا یعنی خَاتِم کا عام معنی آخری ہے جب کہ خَاتَم کے معنی مُہر یا انگوٹھی کے ہوتے ہیں کہ لوگ ''آخری'' پر زور دیتے ہیں۔

ان دونوں جید صحابہ جن میں حضرت علی رضی اللہ عنہ خلیفہ بھی ہیں اور جن کے بارہ میں آنخضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اَنَا مَدِيْنَةُ الْعِلْمِ وَعَلِيٌّ بَابُهَا یعنی میں علم کی بستی ہوں اور علی اس کا دروازہ ہیں اور دوسرا وجو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا ہے ان دونوں صحابہ کی اس رائے سے کئی کئی سوال کھڑے ہوتے ہیں۔

(۱) کیا مولانا مودودی صاحب، مولانا نذیر صاحب دہلوی، مولانا محمد حسین بٹالوی یا آج کے مولانا قرآن، احادیث کا علم وفہم حضرت علیؓ، حضرت عائشہؓ سے زیادہ رکھتے ہیں؟ کیا کوئی مولوی یہ جرأت کرسکتا ہے کہ وہ بلند بانگ یہ اعلان کرے کہ ان دونوں صحابہ کو قرآن وحدیث کا علم نہیں ہے!!۔

(۲) کیا ان احادیث کا جنہیں آج مولوی چبا چبا کر ایک عام مسلمان کے سامنے پیش کر کے احمدیہ مسلم جماعت کے خلاف برانگیختہ کرتے ہیں کا علم ان دونوں صحابہ کو نہیں تھا؟

(۳) کیا ان صحابہ کی رائے کے ردّ میں کسی اور صحابی کی رائے ہے جس میں انہوں نے کہا ہو کہ ان دونوں صحابہ نے دھوکہ کھایا ہے؟ ایسی کوئی رائے ہمیں نہیں ملی ہے۔ صحابہ کا خاموش رہنا یہ ہی تو بتا رہا ہے کہ یہ رائے عین اسلام ہے نہ کہ خلاف اسلام۔

(۴) کیا بعد میں آنے والے مجدّد وصلحاء نے اس رائے کا ردّ کیا ہے جب ہم ان بزرگان کے اقوال کو دیکھتے ہیں تو ہر جگہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی تائید ہی ملتی ہے۔

فرقہ حنفیہ کے جلیل القدر امام حضرت ملّا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ (وفات

۱۵۱۴ھ)فرماتے ہیں:

☆۔’’خاتم النبیین کے صرف یہ معنی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی ایسا نبی نہیں آسکتا جو آپؐ کی شریعت کو منسوخ کرے اور آپؐ کی امت سے نہ ہو‘‘(موضوعات کبیر صفحہ ۶۶،۶۷)

☆۔حضرت امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ (وفات ۹۷۶ھ) فرماتے ہیں:۔

’’آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو یہ فرمایا ہے کہ میرے بعد کوئی نبی اور رسول نہیں اس سے صرف یہ مُراد ہے کہ میرے بعد کوئی نئی شریعت لانے والا رسول نہیں آسکتا۔‘‘(الیواقیت والجواہر جلد۲ صفحہ ۲۷)

☆۔حضرت شیخ اکبر محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ (وفات ۶۳۸ھ) فرماتے ہیں:۔

’’میرے بعد کوئی ایسا نبی نہیں آسکتا جو میری شریعت کے خلاف کوئی اور شریعت لے کر مبعوث ہو بلکہ جب بھی کوئی آئے گا تو میری ہی شریعت کے ماتحت ہوگا۔‘‘ (فتوحات مکیہ جلد۲ باب ۷۳ مطبوعہ مصر)

ان کے علاوہ حضرت مولانا جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ (وفات ۶۷۲ھ) علامہ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ (وفات ۸۵۲ھ) حضرت امام محمد طاہر رحمۃ اللہ علیہ، حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ (وفات ۱۰۳۴ھ) حضرت شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ (وفات ۱۱۷۶ھ) وغیرھم درجنوں وہ وجود ہیں جن کی بزرگیت اور خدمت اسلام سے مسلمانوں کا کوئی بھی فرقہ انکار نہیں کرسکتا اور جن کے تقویٰ اور مقام کا یہ حال ہے کہ آج وہ علماء جو گلا پھاڑ پھاڑ کر ان بزرگان کی رائے کے خلاف ایک شورش بپا کئے ہوئے ہیں ان کا نام سنتے ہی ادب سے سر جھکا دیتے ہیں۔

پس یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ جب بھی کوئی مولوی یہ کہتا ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں بن سکتا تو دوسرے الفاظ میں یہ ہی تو کہہ رہا ہوتا ہے کہ حضرت علیؓ، حضرت عائشہؓ، وان درجنوں مجدّد، محدّث، صلحا جن میں سے چند کے نام اوپر دیئے گئے ہیں کو قرآن کا علم و احادیث کا علم نہیں بلکہ ہمیں ہے۔انا للہ وانا الیہ راجعون۔

اے علمائے کرام اور مفکر اسلام اور اے نبوت شناس اور مجاہد اسلام کے تمغوں سے خود کو سجانے والے! ہمیں آپ کے قرب الٰہی و خدمت اسلام و ہمدری مسلمان کا علم نہیں لیکن ہم اتنا ضرور جانتے ہیں کہ مندرجہ بالا بزرگان وہ عظیم شخصیتیں ہیں جن کی کچھ بھی روشنی کسی میں آجائے تو وہ منور ہو جائے گا اور یقیناً اور یقیناً آپ کا تقویٰ، قرب الٰہی اور قرآن و احادیث کا علم و فہم ان کے مقابلے میں کچھ بھی حیثیت نہیں رکھتا اور اس حقیقت سے آپ بھی انکار نہیں کر سکتے۔ پھر کیوں ان بزرگان کی راہ سے الگ راہ اپناتے ہیں؟ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے جتنا عشق حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کیا ہے آپ حضرات کر ہی نہیں سکتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت عائشہؓ نے وفا کی وہ ادائیں سیکھیں کہ امت مسلمہ میں صدیقیت کی حقدار بنیں جو لازماً آپ نہیں ہیں۔ تو پھر آپ کس حیثیت سے ایک خلیفہ اور ایک صدیقہ کی رائے کو ردّ کر رہے ہیں؟ پھر اس رائے کے خلاف جا کر مسلمانوں نے کیا حاصل کر لیا؟ کیا مسلمانوں کی روحانی اخلاقی علمی معاشرتی و اقتصادی حالت سے آپ کو لگتا ہے کہ یہ اس وجود صلی اللہ علیہ وسلم کی امت ہے جن کی خاطر یہ کائنات بنائی گئی ہے؟ حقیقت شناسی کا تقاضا یہ ہے کہ اس تلخ حقیقت کا اعتراف کر لیا جائے کہ دن بدن امت خدا تعالیٰ کے انعاموں سے محروم ہوتی جارہی ہے اور بھلا کیوں نہیں ہوگی! اے ختم نبوت کے ٹھیکیدارو کیا آپ اس شخص یا قوم کو پھر کوئی نعمت دو گے جس نے آپ کی عطا کردہ بادشاہت کو آپ کے منہ پر دے مارا ہو؟ یقیناً آپ نہیں دو گے اور اس بدنصیب انسان کو ناشکرا کہہ کر اس سے منہ پھیر لو گے۔ خدا نے امت کی حالت پر رحم کرتے ہوئے امت کو حضرت اقدس مسیح موعود کا عظیم تحفہ دیا تھا آپ کی وجہ سے اور آپ کی کم علمی کی وجہ سے اس وجود کو جس کے ساتھ مسلمانوں کی احیاءِ نو وابستہ ہے لعن وطعن کا نشانہ بنایا اور آج بھی بنا رہے ہو۔

اے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کا دعویٰ کرنے والو! مذاہب کے عروج و زوال و دوبارہ عروج کی داستان کو غور سے پڑھو جب بھی کوئی مذہبی قوم زوال سے دوبارہ ترقی کے آسمان پر پہنچی ہے تو صرف اور صرف مامور من اللہ کے ہاتھوں نہ کہ اس مذہب کے علماؤں و خود ساختہ مفکروں و نبوت شناسوں کے ہاتھوں اس حقیقت کا اعتراف عملی رنگ میں کرو کہ دنیا کی ہر چیز

بدل سکتی ہے مگر نہیں بدل سکتا ہے تو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان اور آپ ﷺ نے اسلام کی نشأۃ ثانیہ کو مسیح ومہدی موعود کے وجود سے منسلک کیا ہے اور بس۔ حضرت اقدس مسیح موعودؑ کو چھوڑ کر آپ نے کتنے بت بنائے کبھی جمال عبدالناصر تو کبھی بھٹو کبھی صدام حسین تو کبھی کوئی اور کبھی امریکہ کی طرف دیکھا تو کبھی روس وچین کی طرف۔ تنظیمیں بنا رہے ہیں جماعتوں کی تشکیل ہو رہی ہے اور نتیجہ...... بد سے بد اور بھلا کیوں نہیں ہوگا آپ نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے علاج سے منہ پھیر لیا۔ خدا کے لئے مسلمانوں پر رحم کیجئے کہ وقت کا تقاضہ یہی ہے کہ جس طرح پہلے مامور من اللہ کے ہاتھوں کامیابی ملی ہے آج مسلمانوں کا دوبارہ غلبہ بھی مامور من اللہ کے ہی ہاتھوں ہوگا۔

Love For All Hatred For None
M. C. Mohammad
Prop. : (Kadiyathoor)
SUBAIDA TIMBER
Dealers in
Teak Timber, Timber Log, Teak Poles & Sizes Timber Merchants
Chandakkadave, P.O. Peroke,
Kerala - 673631
Ph. : 0495-2403119 (O), 2402770 (R)

Prop.: Zahoor Ahmad Cell : 94484 22334
HOTEL HILL VIEW
Hill Road, Madikari - 571201 Ph.: (08272) 223808, 221067
e-mail : hillviewcoorg@yahoo.com

She COLLECTIONS
KANNUR
Fort Road
Ph.: 0497 - 2707546
South Bazar
Ph.: 0497 - 2768216

C. K. Mohammed Sharief
Proprietor
CEEKAYES TIMBERS
VANIYAMBALAM - 679339
DISTT.: MALAPPURAM
KERALA
☎ : Wandoor (O) 247392, (R) 247192

سیرت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے اصحابؓ کی دلداری کے آئینہ میں

(از محمد کلیم خان مبلغ سلسلہ بنگلور)

صاحبِ خُلقِ عظیم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا درخت ہر وقت سرسبز وشاداب رہنے والا ہے کیونکہ اس کی جڑیں زمین میں گہرے اور مستقل طور پر پیوست رہنے والی ہیں اور اس کی شاخیں آسمان سے ہمیشہ باتیں کرنے والی ہیں اور ہر موسم میں تازہ اور صحت افزاء پھل دینے والی ہیں۔ چنانچہ شجرہ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے پھلوں میں سے ایک عظیم الشان پھل ''امام مہدی'' کی شکل میں آپ کی پیشگوئی کے مطابق ۱۸۸۹ء میں ظاہر ہو چکا ہے اور آج اس کی چمک اکناف عالم میں دکھائی دے رہی ہے۔ حضرت امام مہدی ومسیح موعود علیہ السلام کی سیرت طیبہ ومطہرہ کا مطالعہ کریں تو صاف اور سیدھے طور پر نظر آتا ہے کہ آپ علیہ السلام اپنے آقا ومطاع حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل پیروی اور نقشِ قدم پر ہر پہلو سے قائم ہیں۔ سیرت کا موضوع اپنے تنوع کے لحاظ سے بہت کثیر بھی ہے اور بہت وسیع بھی ہے۔ فی الوقت اس کے صرف ایک پہلو کو دیکھنا مقصود ہے وہ ہے اپنے دوستوں کی دلداری کرنا یعنی رُحَمَآءُ بَیْنَھُمْ (الفتح رکوع:۴) کا عملی نمونہ پیش کرنا۔

معاملات دنیا میں کئی ایسے واقعات اور حالات درپیش آجاتے ہیں جس کے بشری تقاضہ سے انسان دُکھی اور دلگیر ہو جاتا ہے۔ پھر ایسے دلگیر لوگ اپنے محسن اور دلدار کو سامنے دیکھتے ہیں تو وہاں ان حالات کو پیش کر دیا کرتے ہیں ایسے حالات پیش آنے پر یہ بزرگ دلدار ان کی ایسے طور پر دلداری فرماتے ہیں کہ اس میں تقویٰ کی باریک راہوں کو قائم رکھتے ہوئے ان دلگیروں کی احسن پیرائے میں دلداری ہو جاتی ہے جنگ خندق کا مشہور واقعہ ہے کہ:

''اس موقعہ پر کھانے کی بڑی کمی ہوگئی تھی اس لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ بھوک سے بے حال ہوگئے تھے۔ بزرگوں کا یہ تجربہ ہے کہ اگر بھوک کی تکلیف ہو یعنی پیٹ میں کچھ نہ ہو پیٹ خالی ہو تو اس سے جو پیٹ کو تکلیف ہوتی ہے اس کو دُور کرنے کی ترکیب یہ بھی ہوتی ہے کہ پیٹ میں پتھر رکھ کر اس کو کسی کپڑے سے باندھ لیں۔ کپڑے سے بندھا ہوا وہ پتھر معدے کو دبا دیگا تو بھوک کا احساس زیادہ شدت سے نہیں رہے گا۔ غرض بھوک کی جب یہ حالت تھی تو ایک شخص آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اب تو حد ہوگئی۔ ہماری تکلیف انتہاء کو پہنچ گئی۔ کھانا ملتا نہیں کفار کی فوج نے ہمارا گھیراؤ کیا ہوا ہے ہمارے کھانے پینے کی چیزیں باہر سے آتی تھیں ان کے رستے بند ہوگئے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو پھر یہ بھی دیکھو آپ نے اپنے پیٹ پر دو پتھر باندھے ہوئے تھے۔'' (مشعل راہ جلد دوئم صفحہ ۴۶۰)

قارئین کرام! غور فرمائیں کہ کس حسین اور دل نشین انداز میں اس عظیم دلدار (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اس دلگیر دوست کی دلداری فرمائی۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم روحانی فرزند حضرت امام مہدی ومسیح موعود علیہ السلام نے بھی ایسی دلداری کی مثالیں قائم فرمائی ہیں کیونکہ آپ علیہ السلام نے یہ سب حسین اور خوبصورت دلداری کے طریقے اپنے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہی سیکھے ہیں۔

معاملات دنیا میں کئی حالات اور واقعات پیش آتے ہیں جن سے راحت کے موقعہ پر راحت ملتی ہے تو بشری تقاضا سے دکھ اور رنج بھی ہوتا ہے۔ حضرت امام مہدی ومسیح موعود علیہ السلام کے مخصوص اصحاب میں سے ایک تھے حضرت پیر سراج الحق صاحب نعمانی رضی اللہ عنہ۔ یہ بھی دوسرے مخصوص صحابہ کی طرح قادیان کی مقدس زمین میں دھونی رمائے بیٹھے تھے چودہ سو سال بعد ایک ''نبی اللہ'' کو دنیا نے دیکھا اور وہ وہیں رہا کرتا تھا جو نہ صرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کامل عاشق تھا بلکہ فنا فی الرسول تھا اور خلق محمدی کی جھلک وہاں (قادیان) میں صحابہ کو میسر تھی۔ اسی جھلک کو حاصل کرنے والوں میں سے ایک صحابی حضرت پیر سراج الحق صاحب نعمانیؓ بھی تھے۔ چنانچہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

''ایک دفعہ قادیان میں آوارہ کتے بہت ہو گئے اور اُن کی وجہ سے شور وغل

رہتا تھا۔ پیر سراج الحق صاحب رضی اللہ عنہ نے بہت سے کتوں کو زہر دے کر مار ڈالا اس پر بعض لڑکوں نے پیر صاحب کو چڑانے کے واسطے ان کا نام ''پیر کتے مار'' رکھ دیا۔

پیر صاحب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں شاکی ہوئے کہ مجھے کتے مار کہتے ہیں۔ حضرت صاحب نے تبسم کے ساتھ فرمایا کہ اس میں کیا حرج ہے دیکھئے حدیث شریف میں میرا نام ''سؤر مار'' لکھا ہے۔ کیونکہ مسیح کی تعریف میں آیا ہے کہ یَقْتُلُ الْخِنْزِیْرَ۔ پیر صاحب اس پر بہت خوش ہو کر چلے گئے۔

(ذکر حبیب صفحہ ۱۶۲،۶۳)

اپنے اصحاب و خدام کی دلداری کے تعلق سے جناب ڈاکٹر بشارت احمد صاحب بیان کرتے ہیں کہ:

''آپؑ خدام کی برابر حوصلہ افزائی فرماتے رہتے تھے۔ یہی وجہ تھی کہ حضرت اقدسؑ کی مجلس میں جا کر ہر ایک قسم کا غم غلط ہو جایا کرتا تھا اور ہر ایک مایوسی امید اور خوشی میں بدل جایا کرتی تھی۔ کسی معاملہ میں بظاہر کیسی ہی ناکامی نظر آوے مگر حضرت اقدس علیہ السلام اس میں بھی کوئی نہ کوئی مفید پہلو نکال ہی لیا کرتے تھے جس میں غمگین دل کو راحت اور پریشان دماغ کو سکینت مل جایا کرتی تھی۔

ایک دفعہ حضرت اقدس علیہ السلام نے کئی بکرے صدقے کئے۔ قادیان سے باہر غرباء کا ایک قافلہ آیا پڑا تھا۔ حکیم فضل الدین صاحب بھیروی بہت سا گوشت ایک سینی میں رکھ کر تقسیم کرنے کے لئے گئے اور لگے دو دو بوٹیاں حساب سے ان میں سے تقسیم کرنے وہ بھوکے ننگے لوگ حکیم صاحب کا یہ صبر آزما حساب کتاب انہیں گوارا نہ ہوا ان سب نے مل کر حکیم صاحب پر ہلّہ بول دیا اور منٹوں میں وہ سارا گوشت لوٹ کر لے گئے اس کشمکش میں حکیم صاحب کا کرتا اور پگڑی پھٹ کر تار تار ہو گئی۔ حکیم صاحب بہت جز بز ہوئے۔ خفا ہوتے بڑبڑاتے حضرت اقدس علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور تمام ماجرا عرض کیا اور بڑی شکایت کی حضرت اقدس ہنسنے لگے فرمایا کہ:

''حکیم صاحب آپ کو خوش ہونا چاہئے کہ صدقہ اس قدر مقبول ہوا کہ بانٹنے کی نوبت نہ آئی اور مستحق خود ہی چھین کر لے گئے۔ مقبولیت کا یہ جذبہ باعث صد شکر ہے۔'' (مجدد اعظم حصہ دوئم صفحہ ۱۳۰۵،۱۳۰۴ مطبوعہ لاہور)

یہاں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے آقا و مطاع حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مطہرہ کا ایک واقعہ درج کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے۔ واقعہ یوں ہوا تھا کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک ذاتی نوعیت کے معاملہ میں دلگیر ہو کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی تھی یعنی جن دنوں حضرت سیدہ رقیہ (بنت رسولؐ) کا انتقال ہوا تھا انہیں دنوں عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی دختر حضرت حفصہؓ بیوہ ہوئی تھیں۔ حضرت رُقیہ بنت رسولؐ کی وفات کی وجہ سے آپ کے شوہر حضرت عثمان غنی کے لئے مزید شادی کے لئے کافی گنجائش تھی اس گنجائش کو مدنظر رکھ کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے چاہا کہ اپنی بیٹی حفصہ کی شادی حضرت عثمانؓ سے ہو جائے چنانچہ انہوں نے خود اس بات کے لئے حضرت عثمانؓ کو تحریک کی مگر حضرت عثمانؓ نے انکار کیا اس سے آپ (حضرت عمرؓ) غمزدہ ہو گئے اور اس غمزدہ واقعہ کے ساتھ اس کی شکایت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کر دی تو حضورؐ نے حضرت عمر کی دلداری کرتے ہوئے فرمایا:

اَلَا اَدُلّ عُثْمَانَ عَلٰی مَنْ ھُوَ خَیْرٌ لَّہٗ مِنْھَا
وَاَدُلُّھَا عَلٰی مَنْ ھُوَ خَیْرٌ لَّھَا مِنْ عُثْمَانَ

(بحوالہ رحمۃ للعالمین حصہ دوم ۱۰۴)

یعنی حضرت عثمان کا اس رشتہ سے انکار کرنے کا فعل غلط نہیں ہے کیونکہ اس کو جب بہتر رشتہ ملنے والا ہو تو دوسرے رشتہ سے انکار کیونکر بُرا ہو سکتا ہے۔ دوسری طرف حضرت حفصہؓ کے لئے حضرت عثمانؓ سے بہتر رشتہ مل جائے تو کیوں نہ یہ امر بہتر ہو۔

ایسی دلداری سے غمزدہ عمرؓ کا دل کس قدر مسرور ہوا ہوگا وہ وہی جانتے ہوں گے۔

بعض وقت ایسا بھی ہوتا ہے کہ شکایت کنندہ کی شکایت ہرگز بجا نہیں ہوتی یا اس کا دکھ یا پریشانی فضول ہوتی تو بھی ایسے لوگوں کی بھی دلداری کر جاتے اور نہ صرف اس کا غم دُور ہو جاتا بلکہ اس کی نادانی والی بات بھی اس پر ظاہر نہیں کی جاتی۔ چنانچہ ایک ایسا واقعہ اس وقت پیش آیا جب حضرت اقدس مسیح موعود

علیہ السلام نے حقیقۃ الوحی کے حاشیہ صفحہ ۳۴۶ میں سعد اللہ لدھیانوی کے بیٹے کو نامرد لکھا تو خواجہ (کمال الدین وکیل) صاحب چونکہ وکیل تھے اس لئے بہت گھبرائے کہ اگر سعد اللہ نے مقدمہ دائر کر دیا تو اسکے بیٹے کو نامرد ثابت کرنا مشکل ہو جائے گا۔

اس لئے حضور علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ حضور اس حاشیہ کو کاٹ ڈالیں۔ حضور نے فرمایا:

''مَیں نے تو خدا تعالیٰ کی مرضی سے لکھا ہے مَیں اس کو نہیں کاٹوں گا۔''

خواجہ صاحب نے پھر کہا کہ مجھے تو بہت ہی گھبراہٹ رہے گی۔ فرمایا:

''اگر سعد اللہ مقدمہ کرے گا تو ہم اقرار کرتے ہیں کہ ہم آپ کو وکیل نہیں بنائیں گے۔'' (تذکرہ صفحہ ۵۸۲ مطبوعہ قادیان)

بعد کے واقعات نے ثابت کر دیا کہ خواجہ کمال الدین کا خوف بلا وجہ تھا اور حضرت اقدس کا ارشاد اور تحریر درست تھی تاہم خواجہ صاحب کی دلداری فرمانا حضور علیہ السلام کی سیرت کا شاندار نمونہ ہے جس سے دوست واحباب کی دلداری ظاہر ہوتی ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام اپنے اصحابہ کی دلداری علیٰ قدر اخلاص فرمایا کرتے تھے ادنیٰ درجہ کے مخلص کے لئے بھی دلداری تھی تو اعلیٰ درجہ کے مخلص کے لئے بھی۔ حضرت حکیم حسام الدین صاب سیالکوٹی کی دلداری کا ایک واقعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی روایت سے یہ ہے کہ:

''حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایک دفعہ سیالکوٹ تشریف لے گئے اتفاق سے جماعت نے آپ کے قیام کے لئے جو بالا خانہ تجویز کیا وہ بغیر منڈیر کے تھا۔ آپ کو چونکہ اس بات کا علم نہیں تھا کہ اس کی منڈیر نہیں آپ نے فرمایا کہ منڈیر کے بغیر مکان کی چھت پر رہنا جائز نہیں۔ اسلئے ہم اس مکان میں نہیں رہ سکتے پھر آپ نے مجھے بلایا اور فرمایا کہ ابھی سید حامد شاہ صاحب کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم کل واپس جائیں گے کیونکہ ایسے مکان میں رہنا شریعت کے خلاف ہے وہ بڑے مخلص اور سلسلہ کے فدائی تھے انہوں نے جب یہ سنا تو ان کی آنکھوں میں آنسو آگئے مگر کہا کہ بہت اچھا حضرت صاحب سے عرض کر دیجئے ہم انتظام کر دیتے ہیں۔ جماعت کے دوستوں کو معلوم تو ایک کے بعد دوسرے دوست نے آنا شروع کر دیا اور انہوں نے کہا کہ حضرت صاحب سے عرض کیا جائے کہ وہ ہماری اس غلطی کو معاف فرماویں ہم ابھی آپ کے لئے کسی اور مکان کا انتظام کر دیتے ہیں وہ خدا کے لئے سیالکوٹ سے نہ جائیں مگر شاہ صاحب نے فرمایا میں اس بات کو پیش کرنا ادب کے خلاف سمجھتا ہوں جب حضرت صاحب نے فرمادیا ہے کہ اب ہم واپس جائیں گے تو ہمیں حضور کی واپسی کا انتظام کرنا چاہئے۔ اتنے میں اُن کے والد میر حسام الدین صاحب مرحوم کو اس بات کا پتہ لگ گیا وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے بہت بے تکلّفی کے ساتھ گفتگو فرما لیا کرتے تھے اور تھے بھی حضور کے پُرانے دوستوں میں سے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا جو زمانہ ملازمت گزرا ہے اس میں میر صاحب کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ دوستانہ تعلقات رہ چکے تھے اس لئے وہ بے تکلفی سے گفتگو کیا کرتے تھے وہ یہ سنتے ہی مکان پر تشریف لائے اور بڑے زور سے کہا بلا مرزا صاحب کو مجھے جہاں تک یاد ہے انہوں نے حضرت کا لفظ استعمال نہیں کیا۔ میرا چونکہ ان سے کوئی تعارف نہیں تھا اس لئے میں نہ سمجھ سکا یہ کون دوست ہیں مگر کسی اور شخص نے مجھے بتایا کہ یہ میر حامد شاہ صاحب کے والد ہیں خیر میں گیا اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے مَیں نے کہا کہ ایک بڈھا سا آدمی باہر کھڑا ہے اور وہ کہتا ہے کہ بلاؤ مرزا صاحب کو نام حسام الدین ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام یہ سنتے ہی اسی وقت اُٹھ کھڑے ہوئے اور سیڑھیوں سے نیچے اُترنا شروع کر دیا ابھی آپ آخری سیڑھی پر نہیں پہنچے تھے کہ میر حسام الدین صاحب نے رو کر بڑے زور سے چیخ مار کر کہا کہ یہ اس بڈھے واریں مینوں ذلیل کرنا ہے ساڈا تے نک وڈیا جائیگا۔ یعنی کیا اس بوڑھاپے میں آکر آپ مجھے لوگوں میں رُسوا کرنا چاہتے ہیں میری تو ناک کٹ جائے گی اگر آپ واپس چلے گئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر کچھ ایسا اثر ہوا کہ آپ نے فرمایا:

''سید صاحب ہم بالکل نہیں جاتے آپ بےفکر رہیں۔''

چنانچہ فوراً جماعت نے کیلیں گاڑ کر قناتیں لگادیں اور شریعت کا منشاء بھی پورا ہوگیا اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو جو شکایت تھی وہ دُور ہوگئی۔

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۴۱ء صفحہ ۱۴،۱۵)

ایک میر حسام الدین صاحب ہی نہیں جو بھی آپ کی صحبت میں رہا اور کسی قسم کی ضرورت پیش آئی تو آپؑ نے اپنے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی نمونہ پیش کر کے سب کی دلداری کی۔ واقعات جو شائع شدہ اور محفوظ ہیں وہ تو کثیر ہیں یہاں اس کی گنجائش کہاں۔ اور جو واقعات دلداری کے اور تھے جو محفوظ نہیں ہیں وہ سب اللہ تعالیٰ کے علم میں ہیں۔ مگر صاحبِ تجربہ نے اس دلداری سے استفادہ کیا ہوگا۔ آپؑ کے اس کلام کے ساتھ اس مضمون کو ختم کرتا ہوں:

احباب سارے آئے تو نے یہ دن دکھائے
یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِی

(درّ ثمین صفحہ ۳۵)

ہم ہوئے خیرِ اُمم تجھ سے ہی اے خیرِ رُسل
تیرے بڑھنے سے قدم آگے بڑھایا ہم نے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ
مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ
وَلَا شَفَاعَةٌ وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝

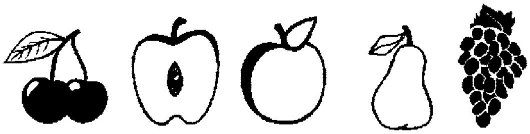

AHMAD FRUIT AGENCY
Commission & Forwarding Agents :
Asnoor, Kulgam (Kashmir)

Hqrt. Dar Fruit Co.
Kulgam
B.O. Ahmad Fruits

Mobiles : 9419049823, 9906722264

Love for All, Hatred for None

Subaida Timbers

Dealers in
Teak Timber, Teak Poles,
Rose wood and
All kinds of Furniture

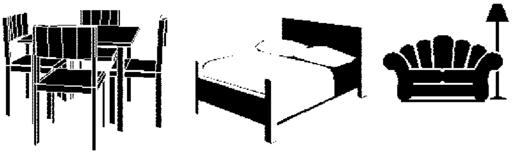

Chandakadavu,
P.O. Faroke, Calicut
Mob. : 9387473240
Off. : 0495-2483119
Res. : 0495-2903020

Love For All Hatred For None

Nasir Shah (Prop.)
Gangtok, Sikkim

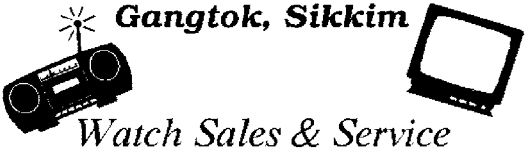

Watch Sales & Service
All kind of Electronics
Export & Import Goods &
V.C.D. and C.D. Players
are available here

Near Ahmadiyya Muslim Mission
Gangtok, Sikkim
Ph.: 03592-226107, 281920

انفاق فی سبیل اللہ

(گیانی مبشر احمد خادم استاد جامعہ احمدیہ قادیان)

پاس ہو مال تو دو اس سے زکوٰۃ و صدقہ
فکر مسکیں رہے تم کو غم ایّام نہ ہو

اللہ تعالیٰ کی قدیم سے یہ سنّت چلی آرہی ہے کہ وہ دنیا کے اندھیروں کو اُجالوں میں بدلنے کے لئے اپنے مامورین اور مرسلین کو بھیجتا رہتا ہے جو خدا تعالیٰ کی محبت اور اُلفت کے رنگ میں رنگین ہو کر دنیا کو فیض پہنچاتے رہتے ہیں۔

اگر ہم انبیاء علیہم السلام کی تاریخ پر نظر ڈالیں تو ہم کو روز روشن کی طرح اس بات کا بخوبی علم ہو جائے گا کہ تمام انبیاء علیہم السلام نے اپنی اپنی اقوام کو جن کی طرف وہ مبعوث کئے گئے تھے اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرنے اور حقوق اللہ اور حقوق العباد کو قائم کرنے کی نصائح فرمائیں اور اللہ تعالیٰ کی خاطر قربانیاں کرنے کی تلقین کرتے رہے۔ لہٰذا انبیاء علیہم السلام اور اُن کے متبعین نے اپنے اپنے ذوق اور استعدادوں کے مطابق قربانیاں کیں لیکن ہم بڑے ہی فخر کے ساتھ اس بات کو کہہ سکتے ہیں کہ سرور کائنات فخر موجودات سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے کسی بھی نبی نے حقوق اللہ اور حقوق العباد کو اس کی انتہاء تک نہیں پہنچایا اور نہ ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے متبعین کے علاوہ کسی اور نبی اور ان کے متبعین نے توحید کو دنیا میں قائم کرنے کی خاطر ایسی حیرت انگیز اور عظیم الشان قربانیاں کی ہوں کہ عرش کے خدا نے ان عظیم الشان اور عدیم المثال قربانیوں کے نتیجہ میں انہیں رضی اللہ عنہم کے عزّت بخش اور متبرک سرٹیفکیٹ سے نوازا ہو۔

یہ بات بھی بالکل درست ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے پہلے جتنے بھی انبیاء اور ان کے متبعین ہوئے ہیں انہوں نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں بڑے شدید مصائب اور تکالیف برداشت کیں۔ چنانچہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے متبعین ہوں یا آپ کے چودہ سو سال بعد آنے والے موسوی سلسلہ کے نبی حضرت عیسیٰؑ کے متبعین ہوں۔ انہوں نے اپنی اپنی استعدادوں کے مطابق قربانیاں کیں اور قرآن کریم جس میں گذشتہ انبیاء کی قربانیوں کا ذکر جو کہ پیشگوئیوں کا رنگ رکھتی ہیں موجود ہیں۔ چنانچہ اصحاب کہف کی عظیم الشان اور نصیحت آموز قربانیوں کا ذکر قرآن کریم میں موجود ہے۔

قصۂ مختصر یہ کہ ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کی بزم میں صرف اور صرف رسول عربی سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے متبعین ہی آسمانِ ہدایت کے وہ درخشندہ اور تاباں ستارے تھے جن کی نورانی شعاعوں سے آج بھی دنیا منور ہو رہی ہے چنانچہ اللہ جلّ شانہٗ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے متبعین کو جس طرح کی بھی قربانی کرنے کا حکم دیا انہوں نے اُس کا حق ادا کر کے دکھا دیا چاہے وہ قربانی جان کی ہو یا مال کی یا عزّت و ناموس کی یا ماں باپ اور عزیز و اقارب کی یا اپنے پیارے وطنوں کی۔ صحابہؓ نے اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر ہر طرح کی قربانی کی جانوں کی قربانیاں اس طرح والہانہ رنگ میں کیں کہ جنگ بدر کے میدان، اُحد کی پہاڑیاں، خندق کی کھائیاں غرض یہ کہ عرب کے ریگستان کی ریت کا ذرّہ ذرّہ آج بھی صحابہؓ کی عدیم المثال قربانیوں کی گواہی پیش کر رہا ہے۔

مالی قربانیوں کا حکم ہوا تو اس کے بھی ایسے عظیم الشان نمونے صحابہ کرامؓ نے قائم کئے جن کو پڑھ اور سُن کر رشک آتا ہے اور ان قربانیوں کی نظیر کسی اور مذہب میں ملنی محال ہے۔ مالی قربانیوں کا یہ پُر جوش جذبہ صحابہ کرامؓ میں قرآن کریم کے احکام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عملی نمونہ کے ذریعہ پیدا ہوا۔

قرآن کریم میں مومنین کو جگہ جگہ مالی قربانیاں کرنے کی طرف توجہ دلائی گئی ہے نیز مالی قربانیوں کی حکمت اس سے حاصل ہونے والے ثمرات کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

اَلَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَمِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ. (البقرہ:4)

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس آیت کریمہ کی بڑی لطیف تشریح بیان فرمائی ہے آپؓ فرماتے ہیں:

''فی زمانہ مالی انفاق کا بڑا محل یہ ہے کہ اپنے حوصلوں کو وسیع کر کے اس الٰہی

سلسلہ احمدیہ کی اشاعت کے واسطے مال وزر دیا جائے۔ اُس وقت بھی جس نے مال وزر سے پیار نہ کیا اور دین کی خدمت میں اُسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں سے صرف کیا۔ وہی اعلیٰ مرتبہ پا گیا اور صدیق بنا۔ اب بھی کرے گا خدا اس کی محنت اور سعی کو ضائع نہ کرے گا۔ (حقائق الفرقان جلد اوّل صفحہ 62-63)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیّبہ اس بات پر گواہ ہے کہ آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں بے دریغ قربانیاں کیں۔ آپ ﷺ کے یہی پاک نمونے تھے جن کی پیروی کرنے کی وجہ سے صحابہ کرامؓ کی زندگیوں میں ایک حیرت انگیز انقلاب پیدا ہوگیا۔ اس روحانی انقلاب کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ:

''چندے کی ابتداء اس سلسلہ سے ہی نہیں ہے بلکہ مالی ضرورتوں کے وقت نبیوں کے زمانہ میں بھی چندے جمع کئے گئے تھے ایک وہ زمانہ تھا کہ ذرا چندے کا اشارہ ہوا تو تمام گھر کا مال لاکر سامنے رکھ دیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حسب مقدور کچھ دینا چاہئے اور آپ کی منشاء تھی کہ دیکھا جاوے کہ کون کس قدر لاتا ہے۔ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سارا مال لاکر سامنے رکھ دیا اور حضرت عمرؓ نے نصف مال۔ آپؐ نے فرمایا یہی فرق تمہارے مدارج میں ہے۔'' (ملفوظات جلد سوم صفحہ 358)

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے سورۃ الصّف میں اسلام کے تمام ادیان پر غلبہ کی پیشگوئی فرمائی چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

هُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ. (الصف :10)

وہی ذات ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا (تاکہ یہ دین دین اسلام) تمام ادیان پر غالب ہوجائے۔

چنانچہ تمام بزرگان سلف کے نزدیک یہ غلبہ مسیح موعود کے زمانہ میں ہونا مقدور تھا چنانچہ قرآن مجید اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے مطابق قادیان کی گمنام بستی میں آسمان سے نور نازل ہوا۔ اور اس نور کے سپرد دنیا کی تاریکیوں کو روشنیوں میں بدلنے کا عظیم الشان کام کیا گیا۔ چنانچہ وہ جری اللہ جس نے طوفانی لہروں کے بیچ ہچکولے کھاتے ہوئے اسلام کی کشتی کو اس طلاتم خیز طوفان سے باہر نکالا اور بڑے ہی جلال کے ساتھ فرمایا ''**سچائی کی فتح ہوگی اور اسلام کے لئے پھر اس تازگی اور روشنی کا دن آئے گا جو پہلے وقتوں میں آچکا ہے۔ اور وہ آفتاب اپنے پورے کمال کے ساتھ پھر چڑھے گا جیسا کہ پہلے چڑھ چکا ہے۔**'' (فتح اسلام روحانی خزائن جلد۳ صفحہ ۱۰)

چنانچہ اس جری اللہ کا نام حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام ہے۔ آپ علیہ السلام نے اسلام کو تمام ادیان باطلہ پر غالب کرنے کے ناممکن کام کو ممکن کر دکھایا۔ اس کام کیلئے آپؑ نے اپنی جماعت کے افراد کو مالی قربانیوں کی طرف توجہ دلائی چنانچہ آپؑ فرماتے ہیں:

''**ہر ایک شخص جو اپنے تئیں بیعت شدوں میں داخل سمجھتا ہے اس کے لئے اب وقت ہے کہ اپنے مال سے بھی سلسلہ کی خدمت کرے۔ جو شخص ایک پیسہ کی حیثیت رکھتا ہے وہ سلسلہ کی مصارف کے لئے ماہ بہ ماہ ایک پیسہ دیوے اور جو شخص ایک روپیہ ماہوار دے سکتا ہے وہ ایک روپیہ ماہوار ادا کرے۔ ہر ایک بیعت کنندہ کو بقدر وسعت مدد دینی چاہئے تا خدا تعالیٰ بھی انہیں مدد دے۔ اگر بلا ناغہ ماہ بماہ ان کی مدد پہنچتی رہے گو تھوڑی مدد ہو تو وہ اس مدد سے بہتر ہے جو مدت تک فراموشی اختیار کرکے پھر کسی وقت اپنے ہی خیال سے کی جاتی ہے۔ ہر ایک شخص کا صدق اس کی خدمت سے پہچانا جاتا ہے۔ عزیزو! یہ دین کے لئے اور دین کی اغراض کے لئے خدمت کا وقت ہے اس وقت کو غنیمت سمجھو کہ پھر کبھی ہاتھ نہ آئے گا۔**'' (روحانی خزائن جلد۱۹ صفحہ ۸۳ کشتی نوح)

تاریخ احمدیت اس بات پر گواہ ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس مالی قربانی کی تحریک میں صحابہ کرام نے دل کھول کر حصہ لیا اور آخرین منھم کے حقیقی مصداق ٹھہرے۔

چنانچہ ان ایمان افروز مالی قربانیوں کے واقعات میں سے چند ایک کا ذکر کیا جاتا ہے جنہیں پڑھ اور سُن کر روح میں وجد کی سی کیفیت طاری ہوجاتی ہے۔

حضرت منشی ظفر احمد صاحب فرماتے ہیں ایک دفعہ اوائل زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو لدھیانہ میں کسی ضروری تبلیغی اشتہار کے چھپوانے کے لئے ساٹھ روپے کی ضرورت پیش آئی۔ اس وقت حضرت صاحب کے پاس

اس رقم کا انتظام نہ تھا اور ضرورت فوری اور سخت تھی۔ منشی صاحب کہتے تھے کہ مَیں اس وقت حضرت صاحب کے پاس لدھیانہ میں اکیلا آیا ہوا تھا حضرت صاحب نے مجھے بلایا اور فرمایا کہ اس وقت یہ اہم ضرورت پیش ہے کیا آپ کی جماعت اس رقم کا انتظام کر سکے گی میں نے عرض کیا حضرت انشاء اللہ کر سکے گی اور میں جا کر روپے لاتا ہوں چنانچہ میں فوراً کپورتھلہ گیا اور جماعت کے کسی فرد سے ذکر کرنے کے بغیر اپنی بیوی کا ایک زیور فروخت کر کے ساٹھ روپے حاصل کئے اور حضرت صاحب کی خدمت میں لا کر پیش کر دیئے۔ حضرت صاحب بہت خوش ہوئے اور جماعت کپورتھلہ (کیونکہ حضرت صاحب یہی سمجھتے تھے کہ اس رقم کا جماعت کپورتھلہ نے انتظام کیا ہے۔) کو دعا دی۔ چند دن کے بعد منشی اروڑے خان صاحب بھی لدھیانہ گئے تو حضرت صاحب نے ان سے خوشی کے لہجہ میں ذکر فرمایا کہ منشی صاحب اس وقت آپ کی جماعت نے بڑی ضرورت کے وقت امداد کی منشی صاحب نے حیران ہو کر پوچھا کہ حضرت کون سی امداد مجھے پتہ نہیں حضرت صاحب نے فرمایا وہی جو منشی ظفر احمد صاحب جماعت کپورتھلہ کی طرف سے ساٹھ روپے لائے تھے۔ منشی صاحب نے کہا ”حضرت منشی صاحب نے مجھ سے اس کا کوئی ذکر نہیں کیا اور نہ ہی جماعت سے ذکر کیا اور مَیں ان کو پوچھوں گا ہمیں کیوں نہیں بتایا اس کے بعد منشی اروڑے صاحب میرے پاس آئے اور سخت ناراضگی میں کہا کہ حضرت صاحب کو ایک ضرورت پیش آئی اور تم نے مجھ سے ذکر نہیں کیا۔ میں نے کہا منشی صاحب تھوڑی سی رقم تھی اور میں نے اپنی بیوی کے زیور سے پوری کر دی اس میں آپ کی ناراضگی کی کیا بات ہے۔ مگر منشی صاحب کا غصہ کم نہ ہوا اور وہ برابر یہی کہتے رہے کہ حضرت صاحب کو ایک ضرورت پیش آئی تھی اور تم نے یہ ظلم کیا کہ مجھے نہیں بتایا پھر منشی اروڑا صاحب چھ ماہ تک مجھ سے ناراض رہے۔

(روایت شیخ محمد احمد صاحب مظہر مرتبہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب بحوالہ مشکوۃ مارچ 2000ء)

قارئین! اس قسم کی فدائیت نہایت درجہ نادر خوبی ہے۔ ایسی مثالیں سوائے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کے کسی اور جگہ سے ملنی مشکل ہیں۔ جیسا کہ آپؐ نے فرمایا ہے:

صحابہ سے ملا جب مجھ کو پایا

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ٥ (اٰلِ عمران ۹۳)

تم ہرگز نیکی کو پا نہیں سکو گے یہاں تک کہ تم ان چیزوں میں سے خرچ کرو جن سے تم محبت کرتے ہو اور تم جو کچھ بھی خرچ کرتے ہو تو یقیناً اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ”مال کے ساتھ محبت نہیں چاہئے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ۔ تم ہرگز نیکی کو نہیں پا سکتے جب تک کہ تم ان چیزوں میں سے اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو جن سے تم پیار کرتے ہو۔ اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کے ساتھ آج کل کے حالات کا مقابلہ کیا جاوے تو اس زمانہ کی حالت پر افسوس آتا ہے کیونکہ جان سے پیاری کوئی شئے نہیں اور اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ کی راہ میں جان ہی دینی پڑتی تھی۔ تمہاری طرح وہ بھی بیوی اور بچے رکھتے تھے جان سب کو پیاری لگتی ہے۔ مگر وہ ہمیشہ اس بات پر حریص رہتے تھے کہ موقع ملے تو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جان قربان کر دیں۔“ (تفسیر حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد دوم صفحہ 130-131)

اسی طرح آپؑ فرماتے ہیں:

”بے کار اور نکمی چیزوں کے خرچ سے کوئی آدمی نیکی کرنے کا دعویٰ نہیں کر سکتا نیکی کا دروازہ تنگ ہے پس یہ امر ذہن نشین کر لو کہ نکمی چیزوں کے خرچ کرنے سے کوئی اس میں داخل نہیں ہو سکتا۔“ (تفسیر حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد دوم صفحہ 131)

چنانچہ اس سلسلہ میں نیّرِ احمدیت حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیّر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایک دلچسپ واقعہ پیش کرتا ہوں۔ آپؓ فرماتے ہیں کہ:

”ایک مرتبہ ایک بوڑھی عورت ہمارے گھر آئی میں ڈلہوزی حضرت کی پیشی میں کام کرنے کے لئے گیا تھا گھر پر صرف پانچ روپے قرض لیکر دے گیا تھا۔ اس نے آ کر پانچ روپئے کا مطالبہ کیا مرحومہ نے عذر کیا (اہلیہ حضرت نیر صاحبؓ) بڑھیا نے جب دیکھا کہ اس کی امید پوری نہیں ہوئی تو جاتے وقت

ٹھنڈی سانس بھر کر کہا بی بی میں بڑی امید لے کر آئی تھی۔ مجھ سے بیان کرتی تھیں کہ اس فقرہ نے مجھے اپنی تمام ضرورتیں بھلا دیں اور مَیں نے وہی پانچ روپئے اسے دے دیئے اور دعا کی کہ اللہ میں نے ایک ضرورتمند کی ضرورت رفع کی ہے تو میری ضرورت رفع کر دوسرے روز دوپہر کو جب خادمہ نے سودا لانے کو پیسے مانگے تو میں شش و پنج میں تھی کہ یک بہ یک دروازے پر دستک ہوئی خادمہ پانچ روپئے کا منی آرڈر لیکر آئی جو بوشہر ایران سے ڈاکٹر محمد حسین صاحب نے بھیجا تھا مَیں نے دستخط کر کے لے لیا اور الحمد للہ کہا۔

اسی طرح کا ایک اور واقعہ پیش کرتے ہوئے حضرت عبدالرحیم صاحب نیرؓ فرماتے ہیں کہ:

”غریبوں پر شفقت بچوں سے محبت دوسروں کے دکھ کو اپنا دکھ سمجھنا اپنی ضرورت کو دوسرے کی خاطر قربان کرنا اور سلسلہ کی ضروریات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا مرحومہ کا خاص وصف تھا۔ صرف ایک مرتبہ میں نے سونے کی بالیاں بنوا کر دیں پہننے کے چند روز بعد غائب تھیں۔ مَیں نے پوچھا بالیاں کہاں ہیں کہا اللہ سے سودا کر لیا ہے۔ مزید دریافت پر معلوم ہوا کہ لندن مشن کے لئے چندہ کا اعلان ہوا تھا اس میں دے آئی ہوں۔“ (نیر احمدیت صفحہ 27-28)

اللہ تعالیٰ کی راہ میں کی جانے والی مالی قربانیوں سے حاصل ہونے والے فیوض و برکات کا ذکر قرآن مجید میں جگہ جگہ آتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ. (البقرہ :263)

وہ لوگ جو اپنے اموال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں پھر جو وہ خرچ کرتے ہیں اس کا احسان جتاتے ہوئے یا تکلیف دیتے ہوئے پیچھا نہیں کرتے ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے اور ان پر کوئی خوف نہ ہوگا اور نہ وہ غم کرینگے۔

اب میں آخر پر حضرت مصلح موعودؓ کے ایک اقتباس سے اپنے اس مضمون کو ختم کرتا ہوں۔ آپؓ فرماتے ہیں:

”یاد رکھو مجھے روپیہ کی ضرورت نہیں مَیں اپنے لئے تم سے کچھ نہیں مانگتا مَیں خدا کے لئے اس کے دین کی اشاعت کے لئے تم سے مانگ رہا ہوں اگر تم چندے میں حصہ نہیں لوگے تو خدا خود اپنی دین کی ترقی کا سامان کرے گا۔ مگر مَیں اس سے ڈرتا ہوں کہ تم دین کی ترقی میں حصہ نہ لیکر گناہ گار نہ بنو۔ پس میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ تم اس موقعہ پر غنیمت سمجھو اور خدمت اسلام کے لئے اپنے مالوں کو قربان کر دو جو شخص تکلیف اٹھا کر اس خدمت میں حصہ لے گا مَیں اس کو بتا دینا چاہتا ہوں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام یہ دعا کر چکے ہیں کہ اے خدا جو شخص تیرے دین کی خدمت میں حصہ لے تو اس پر اپنے فضلوں کی بارش نازل فرما اور آفات اور مصائب سے اسے محفوظ رکھ۔ پس وہ شخص جو اس میں حصہ لے گا اسے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعا سے حصہ ملے گا اور پھر میری دعاؤں میں بھی حصہ دار ہوگا.....جو لوگ زیادہ حصہ لے سکتے ہیں انہیں میں کہتا ہوں کہ میری حد بندیوں کو نہ دیکھو خدا تعالیٰ کے پاس غیر محدود ثواب ہیں۔ اگر تم زیادہ قربانی کروگے تو زیادہ ثواب کے مستحق بنو گے۔“ (الفضل 17 جنوری 1940ء)

پس آخر میں اللہ تعالیٰ کے حضور یہ دردمندانہ دُعا ہے کہ وہ ہمیں پہلے سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں مالی قربانی کرنے والا بنائے۔ آمین

Prop. S. A. Quader
Ph. : (06784) 230088, 250853 (O)
252420 (R)
JYOTI
SAW MILL
Saw Mill Owner
&
Forest Contractor
Kuansh, Bhadrak, Orissa

اسلامی دنیا۔ اعداد و شمار کے آئینہ میں

نام ملک	دارالحکومت	یومِ آزادی	رقبہ (مربع کلومیٹر)	آبادی
آذربائیجان	باکو	30/اگست 1991ء	86600	78لاکھ 70ہزار
آئیوری کوسٹ	ابی جان	17اگست 1960ء	322460	1 کروڑ 59لاکھ
اردن	عمان	25 مئی 1946ء	92300	56لاکھ 11ہزار
اریٹیریا	اسمارہ	24 مئی 1993ء	121320	40لاکھ 50ہزار
ازبکستان	تاشقند	31اگست 1991ء	447400	2 کروڑ 64لاکھ
افغانستان	کابل		647500	2 کروڑ 85لاکھ
البانیہ	ترانا	1944ء	28748	3 کروڑ 54لاکھ
الجزائر	الجزائر	5جولائی 1962ء	2381740	3 کروڑ 22لاکھ
انڈونیشیا	جکارتہ	17اگست 1945ء	1919440	24 کروڑ
ایتھوپیا	عدیس ابابا	1952ء	1127127	6 کروڑ
ایران	تہران	1979ء	1648000	6 کروڑ 75لاکھ
بحرین	منامہ	15اگست 1971ء	665	7لاکھ
برکینافاسو	اوگاڈوگو	5اگست 1960ء	274200	1 کروڑ 35لاکھ
برونائی دارالسلام	بندرسری بیگوان	1 جنوری 1984ء	5770	3لاکھ 65ہزار
بنگلہ دیش	ڈھاکہ	16دسمبر 1971ء	14400	14 کروڑ 3لاکھ
بوسنیا ہرزیگونیا	ساراجیو	دسمبر 1991ء	51291	41لاکھ
بینن	پورٹ نوو	1اگست 1960ء	112620	73لاکھ
پاکستان	اسلام آباد	14اگست 1947ء	803940	16 کروڑ
تاجکستان	دوشنبے	26اگست 1991ء	143100	71لاکھ
ترکمانستان	اشک آباد	26اکتوبر 1991ء	488100	48لاکھ 64ہزار
ترکی	انقرہ		780380	6 کروڑ 90لاکھ
تنزانیہ	دارالسلام	9دسمبر 1961ء	945087	3 کروڑ 66لاکھ
تیونس	تونس	20 ستمبر 1956ء	163610	1 کروڑ
ٹوگو	لومے	27اپریل 1960ء	56785	57لاکھ
جبوتی	جبوتی	27جون 1977ء	23000	4لاکھ 66ہزار
چاڈ	نجمینہ	11اگست 1960ء	1284000	95لاکھ 29ہزار
سعودی عرب	ریاض		1906582	2 کروڑ 58لاکھ
سوڈان	خرطوم	1جنوری 1956ء	2505810	3 کروڑ 92لاکھ
سُرینام	پراماری بو		163270	4لاکھ 36ہزار
سیرالون	فری ٹاؤن	27اپریل 1961ء	71740	59لاکھ
سینیگال	ڈاکار	20اگست 1960ء	196190	1 کروڑ 58لاکھ
شام	دمشق	1جنوری 1944ء	185180	1 کروڑ 80لاکھ
صومالیہ	موگادیشو	1جنوری 1960ء	637657	83لاکھ 5ہزار
عراق	بغداد	جولائی 1958ء	437072	2 کروڑ 54لاکھ
عمان	مسقط	20اکتوبر 1951ء	212460	30لاکھ
فلسطین	بیت المقدس		6220	36لاکھ 62ہزار
قازقستان	استنا	16اگست 1991ء	2717300	1 کروڑ 52لاکھ
قطر	دوحہ	3دسمبر 1971ء	11437	8لاکھ 40ہزار
کرغستان	بشکیک	31اگست 1991ء	198500	51لاکھ
کمورو	موروتی	6جولائی 1975ء	2170	6لاکھ 52ہزار
کویت	کویت	19جون 1961ء	17820	22لاکھ 28ہزار
کیمرون	موآنڈے	1جنوری 1960ء	475440	1 کروڑ 61لاکھ
گنی	کوناکری	2اکتوبر 1958ء	245857	92لاکھ 50ہزار
گنی بساؤ	بساؤ	10دسمبر 1974ء	36120	13لاکھ 89ہزار
گیانا	جارج ٹاؤن	26 مئی 1966ء	214970	7لاکھ 6ہزار
گیبون	براویلے	17اگست 1960ء	267667	13لاکھ 55ہزار

گیمبیا	بانجل	18فروری 1965ء	11300	15لاکھ 50ہزار
لبنان	بیروت	22نومبر 1943ء	10400	38لاکھ
لیبیا	طرابلس	24دسمبر 1951ء	1759540	56لاکھ 50ہزار
موریطانیہ	نواکشوٹ	28نومبر 1960ء	1030700	30لاکھ
مالدیپ	مالے	26جولائی 1965ء	300	3لاکھ 40ہزار
مالی	مماکو	22 ستمبر 1960ء	1240000	1 کروڑ 20لاکھ
متحدہ عرب عمارات	ابوظہبی	2دسمبر 1971ء	82880	25لاکھ 24ہزار
مراکش	رباط	2مارچ 1956ء	446550	3 کروڑ 22لاکھ
مصر	قاہرہ	1952ء	1001450	7 کروڑ 62لاکھ
ملائیشیا	کولالمپور	31اگست 1957ء	329750	2 کروڑ 36لاکھ
موزمبیق	ماپوٹو	25جون 1971ء	801590	1 کروڑ 88لاکھ
نائیجر	نیامی	3اگست 1960ء	1267000	1 کروڑ 14لاکھ
نائجیریا	لاگوس	1اکتوبر 1960ء	923768	13 کروڑ 73لاکھ
وسطی افریقہ	بنگوئی	13اگست 1960ء	622984	38لاکھ
یمن	صنعا	30نومبر 1967ء	527970	2 کروڑ 25لاکھ

(ماخوذ از روزنامہ الفضل ربوہ۔ 3مارچ 2008ء)

اعلان برائے گمشدہ رسید بُک

جملہ احبابِ جماعت کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ سرکل گولگیرہ کو جاری کردہ رسید بُک نمبر 18992 گُم ہوگئی ہے۔ یہ رسید بُک نظارت ھذا کی طرف سے کالعدم قرار دی گئی ہے۔ آئندہ احبابِ جماعت اس رسید بُک پر کسی قسم کے چندہ کی ادائیگی نہ کریں۔ اگر کہیں کوئی رسید وغیرہ دیکھیں تو اس کی اطلاع نظارت ھذا وامیر صاحب کرناٹک کو کردیں۔ (ناظر بیت المال آمد)

خریدارانِ مشکوٰۃ متوجہ ہوں

کیا آپ نے چندہ مشکوٰۃ ادا کیا ہے؟ اگر نہیں تو براہِ مہربانی جلد از جلد رسالہ ھذا کی رقم دفتر خدام الاحمدیہ میں بھجوائیں۔ اسی طرح حسابات وغیرہ کے لئے خاکسار کے ساتھ اس نمبر پر رابطہ کریں: 09878047444۔ (مینیجر مشکوٰۃ)

NAVNEET
JEWELLERS

Ph.: 01872-220489 (S)
220233, 220847 (R)

CUSTOMER'S
SATISFACTION IS
OUR MOTTO

FOR EVERY KIND OF
GOLD & SILVER ORNAMENTS

(All kinds of rings & "Alaisallah"
rings also sold here)

Navneet Seth, Rajiv Seth
Main Bazzar Qadian

JMB Rice mill Pvt. Ltd.

At. Tisalpur, P.O. Rahanja, Bhadrak, Pin-756111
Ph. : 06784 - 250853 (O), 250420 (R)

"انسان کی ایک ایسی فطرت ہے کہ وہ خدا کی محبت اپنے اندر مخفی رکھتی ہے پس جب وہ محبت تزکیہ نفس سے بہت صاف ہو جاتی ہے اور مجاہدات کا صیقل اس کی کدورت کو دور کر دیتا ہے تو وہ محبت خدا کے نور کا پرتوہ حاصل کرنے کے لئے ایک مصفا آئینہ کا حکم رکھتی ہے۔ جیسا کہ تم دیکھتے ہو جب مصفا آئینہ آفتاب کے سامنے رکھا جائے تو آفتاب کی روشنی اس میں بھر جاتی ہے۔"

(کلام امام الزمان)

افسوس کہ
محترم راجہ ظفر اللہ خان صاحب
انسپکٹر رسالہ مشکوٰۃ وفات پا گئے

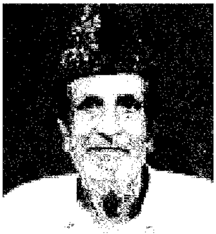

مکرم راجہ ظفر اللہ خان صاحب بالمقطہ کارکن جو بطور انسپیکٹر رسالہ مشکوٰۃ مجلس خدام الاحمدیہ بھارت، قادیان میں جنوری 2001ء سے خدمت بجالا رہے تھے مورخہ 15/اپریل 2008ء کو ایک مختصر سی علالت کے بعد قادیان میں وفات پا گئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون۔

موصوف کا تعلق صوبہ جموں وکشمیر کے ایک قصبہ یاری پورہ سے تھا۔ جہاں وہ 1941ء میں پیدا ہوئے اور وہیں پر موصوف نے ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ بعد ازاں ہندوستان کی فوج میں ملازم ہوگئے اور ایک لمبا عرصہ سرکاری ملازم رہے اور فوج سے حوالدار کے عہدہ سے ریٹائر ہوئے۔

اس ملازمت کے دوران انہوں نے اپنے آبائی وطن میں ہی شادی کی اور اللہ تعالیٰ نے ان کو تین بیٹیاں اور ایک بیٹے سے نوازا۔ اس دوران ان کی اہلیہ صفیہ بیگم صاحبہ کی وفات ہوگئی اور انہوں نے دوسری شادی محترمہ گلشن بانو صاحبہ جن کا تعلق خانپور ملکی صوبہ بہار سے ہے 16 سال قبل کی جن سے اللہ تعالیٰ نے ایک بیٹے سے نوازا ہے۔ اس وقت اس کی عمر قریباً 14 سال ہے اور دسویں کلاس میں زیر تعلیم ہے۔ پہلی بیوی سے مرحوم کی ساری اولاد شادی شدہ اور اپنے اپنے گھروں میں آباد ہے۔

موصوف محنتی ملن سار، خوش اخلاق اور نیک طبیعت کے مالک تھے۔ 8 سال چار ماہ تک مجلس خدام الاحمدیہ بھارت میں رسالہ مشکوٰۃ میں بطور انسپیکٹر بڑی ہی ذمہ داری کے ساتھ خدمت بجالاتے رہے۔ موصوف دورے پر ہی تھے کہ اچانک ان کی طبیعت خراب ہوگئی اور وہ قادیان آگئے اور مختصر علالت کے بعد وفات پا گئے۔ موصوف کی ناگہانی وفات پر ہندوستان کے طول وعرض سے صوبائی، زونل اور مقامی قائدین کرام اور دیگر احبابِ جماعت نے گہرے دُکھ کا اظہار کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ آمین

مجلس خدام الاحمدیہ بھارت ان کی اہلیہ اور بچوں سے تعزیت کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(محمد اسماعیل طاہر۔ صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت)

سالانہ اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ بھارت

جملہ مجالس ہائے خدام الاحمدیہ بھارت کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کا 40واں اور مجلس اطفال الاحمدیہ بھارت کا 31واں سالانہ اجتماع امسال سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت ومنظوری سے مورخہ 7,6,5,4/اکتوبر 2009ء بروز اتوار، سوموار، منگل اور بدھ قادیان دارالامان میں شایان شان طریق پر منعقد کیا جائے گا۔ ان شاء اللہ

تمام خدام واطفال اس اجتماع میں شمولیت کی ہر ممکن کوشش کریں۔ قائدین کرام ٹارگیٹ بنا کر زیادہ سے زیادہ خدام و اطفال کو اس بابرکت روحانی اجتماع میں شامل کرنے کی کوشش کریں۔ (صدر مجلس خدام الاحمدیہ بھارت)

سیکریٹریانِ مال متوجہ ہوں

الحمد للہ کہ احبابِ جماعت ہائے ہندوستان نے اپنی سابقہ روایات کو برقرار رکھتے ہوئے ایک مرتبہ پھر خلافتِ احمدیہ کے ساتھ اپنی دلی محبت اور والہانہ عقیدت کا اظہار کرتے ہوئے مد صد سالہ خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی اور شکرانہ فنڈ میں اپنی حیثیت سے بڑھ کر عطیات پیش کئے ہیں۔

نظارت بیت المال کی طرف سے اپنے وعدہ جات کی مکمل ادئیگی کرنے والے احبابِ جماعت کو ایک چٹھی (سرٹیفیکیٹ) ارسال کیا جارہا ہے اس لئے اُن تمام جماعتوں کے سیکریٹریانِ مال جن کی طرف سے تاحال مکمل وصولی نہیں ہوئی جلد وصولی کر کے احباب کے اسماء نظارت بیت المال آمد میں ارسال فرمائیں تاکہ اُنکو سرٹیفیکیٹ ارسال کیا جاسکے۔(ناظر بیت المال آمد قادیان)

ولادت

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم آفتاب احمد صاحب سیکریٹری جماعت احمدیہ تیماپور کو اللہ تعالیٰ نے پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔الحمدللہ۔حضور انور نے بچی کا نام ''ناملہ آفتاب'' تجویز فرمایا ہے۔قارئین مشکوٰۃ سے نومولودہ کی صحت وسلامتی اور دین و دنیاوی حسنات عطا ہونے کے لئے دُعا کی درخواست ہے۔(حبیب احمد تیماپوری)

اعلانِ نکاح

مکرم شبیر احمد بٹ ولد مکرم غلام حسن بٹ کا نکاح امۃ القیس بنت مکرم غلام رسول صاحب راتھر کے ساتھ مکرم عبدالرحمان صاحب انور نے مکرم غلام رسول راتھر صاحب کے گھر میں 30,000 روپے حق مہر پر پڑھایا۔قارئین سے درخواست ہے کہ اس نکاح کے ہر دو فریق کے لئے باعث برکت ہونے کے لئے دُعا کریں۔(خاکسار شیراز احمد بانڈے خادم سلسلہ میراکوٹ امرتسر)

Ph.: 2769809
MBC
Mustafa BOOK COMPANY
(Agents of Govt. Publications & Educational Suppliers)
Fort Road, Kannur - 1

کوئز کمپیٹشن برائے اطفال

سوالات شمارہ ھذا

1: حضرت رسولِ اکرم ﷺ نے دعویٰ نبوت کس عمر میں فرمایا؟

....

2: مردوں، عورتوں اور بچوں میں سے سب سے پہلے آپ ﷺ پر کون ایمان لایا؟..............................

3: حضرت ابوطالب کا آنحضرت ﷺ کے ساتھ کیا رشتہ تھا؟

....

4: جس صحابی کو آنحضرت ﷺ نے مدینہ تبلیغ کی غرض سے سب سے پہلے بھیجا تھا اُس صحابی کا نام کیا تھا؟..............................

5: حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دوسری بیوی ''حضرت اماں جان'' کا نام کیا تھا؟

....

6: حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ شاہی طبیب کے عہدہ پر کس جگہ رہے؟

....

7: حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام میں ''عنموائیل اور بشیر'' کس کا نام رکھا گیا ہے؟..............................

8: IPL اس بار کس ملک میں کھیلا گیا؟

....

9: ایل۔کے۔ایڈوانی کس پارٹی کے ممبر ہیں؟

....

10: دھوپ سے کون سا vitamin حاصل ہوتا ہے؟

....

نوٹ: جوابات اسی کوپن میں لکھ کر مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ اڈیٹر کے پتہ پر ارسال کریں۔

نام طفل: نام والد:

عمر:

نام مجلس مع مکمل پتہ:

NAVED SAIGAL
+91 9885560884
Tel : +91-40-39108888, (5 Lines)
e-mail : info@prosperoverseas.com
(HYDERABAD OFFICE)

ASIF SAIGAL
+91 9830960492 ,+91 98301 30491
Tel : +91-33-22128310, 32998310
e-mail : kolkata_prosperoverseas@rediffmail.com
(KOLKATA OFFICE)

STUDY ABROAD

★ UK ★ IRELAND ★ FRANCE ★ USA ★
★ AUSTRALIA ★ NEW ZEALAND ★
★ MALAYSIA ★ SWITZERLAND ★ CYPRUS ★
★ SINGAPORE ★ CHINA(MBBS) AND MANY MORE

FREE EDUCATION ALSO AVAILABLE

★ Study Abroad At Indian Cost (Any Course)
★ Comprehensive Free Counseling
★ Educational Loan Assistance
★ VISA Assistance
★ Travel And Foreign Exchange Arrangements
★ Part Time Job/ Internship available

Your Search For The Best End At......

PROSPER OVERSEAS

WE BUILD YOUR CAREER

PROSPER CONSULTANTS

www. prosperoverseas.com

For Placement Enquiries Visit: **www.prosperconsultants.in**

Love for All Hatred For None

H. Nayeema Waseem 09?90016854
040-24440860

Beauty Collection

Imp, Cosmetics & Immitation Jewellary Leather & Fancy Bags, School Bags & Belts, Voilets E.T.C

Waseem Ahmed 09346430904
040-24150854

Masroor Hosiery Foot Wear

A Diesinger Fancy Footwear for Ladies & Kids, Exclusive Hosiry.

K.P. Complex Under Ground Floor, Shop No. 1 & 1/A
Beside: Venkatada Theatre Lane.
Dilsukh Nagar, Hydrabad-60
A.P INDIA

Wholesale Dealer for: Melamine, Krockey, Ceramics.

Mansoor ✆9341965930
Love for All Hatred For None
Javeed ✆9886145274

CARGO LINKS
J.N. Roadlines

TRANSPORTERS & FLEET OWNERS
Open Truck & L.C.V Available

Daily Service to:
Hyderabad, Nagpur, Jabalpur, Indore, Bhopal Raipur, Katni

Spl. In: O.D.C Truck Loads Accepted:
Karnataka, Andhra Pradesh, Tamilnadu, Maharashtra, M.P, U.P

No. 75, Farha Comples, 1st main Road, Kalashipalyam New Extn., Bangalore-560002
☎: 22238666, 22918730

KANNUR CITY CENTRE

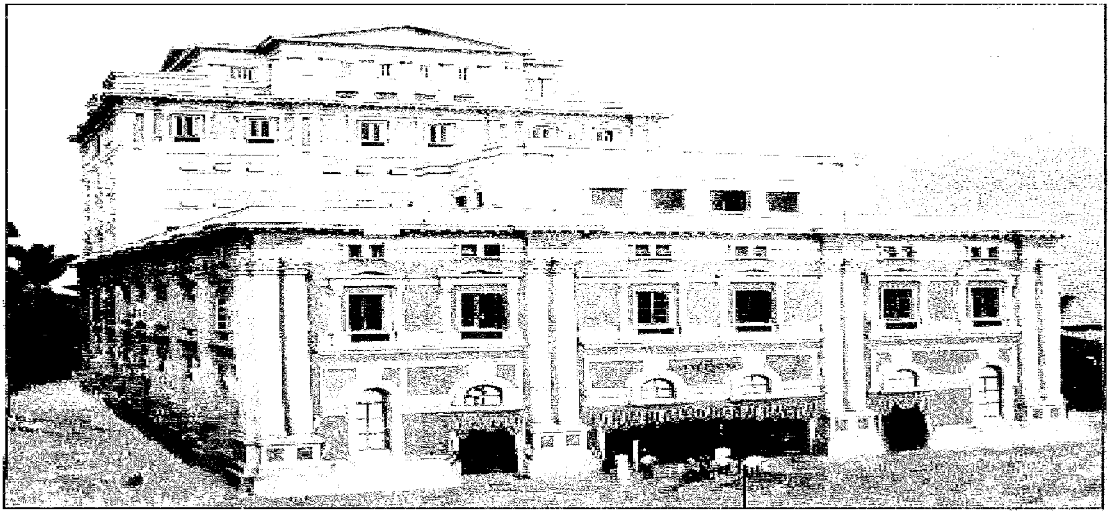

Fort Road, Kannur-Kerala, Phone : 0497-2702003, 2712138, 2706563
Fax : 0497-2767498, E-mail : city_centre@sancharnet.net

ملکی رپوٹیں

چنتہ کنٹہ (از حافظ سید رسول نیاز مبلغ سلسلہ چنتہ کنٹہ) مورخہ ۱۰ مارچ ۲۰۰۹ء بمقام احمدیہ مسجد فضل عمر زیر صدارت مکرم قائم مقام امیر صاحب بعد نماز مغرب وعشاء جلسہ سیرت النبی ﷺ منعقد کیا گیا، تلاوت و نظم کے بعد آنحضرت ﷺ کا عفو و درگزر، آنحضرت ﷺ کا غیروں سے حسن سلوک، کے موضوعات پر تقاریر ہوئیں، جسکی سعادت مکرم لئیق احمد سیکرٹری وقف جدید اور خاکسار سید نیاز رسول نے پائی اس اجلاس میں بعض منتخب اطفال نے بڑی خوش الحانی کے ساتھ ترانہ پیش کیا۔ اس جلسہ کی کاروائی مقامی اخبارات میں بھی شائع ہوئی۔ الحمد للہ۔

جڑ چلہ (از عبد المنان بنگالی معلم سلسلہ جڑ چلہ) ۱۰ مارچ ۲۰۰۹ء بمقام مسجد احمدیہ جڑ چلہ بعد نماز مغرب وعشاء زیر صدارت مکرم سید افتخار حسین صدر جماعت احمدیہ جلسہ سیرت النبی منعقد ہوا اس اجلاس میں درج ذیل تفصیل کے مطابق تلاوت و نظم کے بعد علماء سلسلہ نے تقاریر کیں آفتاب رسالت ﷺ کا ظہور؛ مکرم محمد ذاکر قائد مجلس خدام الاحمدیہ۔ آنحضرت ﷺ کا توکل علی اللہ؛ مکرم حبیب اللہ شریف۔ آنحضرت ﷺ بحثیت داعی الی اللہ؛ مکرم محمد ناصر احمد صاحب۔ خاتم الانبیاء عالمگیر اخوت اسلامی کے آئینہ میں عبد المنان بنگالی معلم سلسلہ۔ ماہ مارچ میں یوم مسیح موعود بمقام جڑ چلہ منعقد کیا گیا اس جلسہ میں انصار، خدام، اطفال، نے شرکت کی، جلسہ کی کاروائی کلام پاک سے شروع ہوئی بعدہ نظم کے بعد سیرت کے مختلف عناوین پر خطابات پیش کئے گئے۔

خانپور ملکی (از مبین اختر سیکرٹری اصلاح وارشاد خانپور ملکی) مورخہ ۱۰ مارچ کو بمقام مسجد احمدیہ خانپور ملکی بہار بعد نماز مغرب وعشاء جلسہ سیرت النبی منعقد ہوا جسکی صدارت مکرم ڈاکٹر انور حسین نے کی اللہ تعالیٰ اس جلسہ کی تمام برکات سے جملہ شرکاء جلسہ کو فیضیاب فرمائے۔ اس جلسہ میں انصار، خدام، اطفال، نے شرکت کی۔

برہ پورہ (سید محمد آفاق معلم سلسلہ برہ پورہ) مورخہ 10 3/09 بروز منگل بمقام مسجد احمدیہ برہ پور بعد نماز مغرب وعشاء جلسہ سیرۃ النبی منعقدہ ہوا۔ اس جلسہ میں سیرۃ النبی کے متعلق عناوین پر مکرم سید ابوطاہر صاحب مکرم ابوالقاسم صاحب اور سید محمد افاق نے روشنی ڈالی آخر پر صدر اجلاس مکرم سید عبدالفہیم احمد صاحب کے صدارتی خطاب اور دُعا کے ساتھ اس جلسہ کی کاروئی مکمل ہوئی۔

سرکل نظام آباد (نگران صدر لجنہ اما اللہ سرکل نظام آباد) 30-3-2009 کو چنداپور کاماریڈی ضلع نظام آباد میں زیر اہتمام لجنہ اما اللہ جلسہ سیرۃ النبی منعقد ہوا۔ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ اور شرکاء جلسہ کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ ماہ فروری میں سرکل ھذا کی جماعت چندہ پور کی مسجد میں یوم مصلح موعود زیر اہتمام لجنہ اماء اللہ منعقد کیا گیا جلسہ کی کاروائی کلام پاک سے شروع ہوئی بعدہ نظم کے بعد سیرت حضرت مصلح موعود کے مختلف عناوین پر خطابات پیش کئے گئے۔

موسی بنی (فیض احمد خان معلم سلسلہ) 10-3-2009 کو جلسہ سیرۃ النبی بمقام موسی بنی زیر صدارت فرمود خان صاحب صدر جماعت منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں سیرۃ النبی کے متعلق عناوین پر چار تقاریر ہوئیں۔ اللہ تعالیٰ شرکاء جلسہ کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین۔ ماہ مارچ میں یوم مسیح موعود منعقد کیا گیا اس جلسہ میں انصار، خدام، اطفال، نے شرکت کی، جلسہ کی کاروائی کلام پاک سے ہوئی بعدہ نظم کے بعد سیرت کے مختلف عناوین پر خطابات پیش کئے گئے۔

کوتھاپلی (کے۔ پی۔ جاوید احمد معلم سلسلہ)
10-3-2009 کو بعد نمازِ مغرب وعشاء بمقام مسجد احمدیہ کوتھاپلی زیر صدارت قائد مجلس خدام الاحمدیہ کوتھ پلی جلسہ سیرۃ النبی منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں آنحضور ﷺ کی تعلیمات کے موضوع پر روشنی ڈالی گئی۔

بھدرواہ (قرۃ العین جنزل سیکرٹی لجنہ اما اللہ بھدرواہ) 20-3-2009 کو بمقام احمدیہ مسجد بھدرواہ زیر صدارت سابق صدر لجنہ اما اللہ بھدرواہ زیر اہتمام لجنہ اما اللہ جلسہ سیرۃ النبی منعقد ہوا۔ جلسہ میں آنحضور ﷺ کی سیرت کے مختلف موضوعات پر روشنی ڈالی گئی۔ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کے بہتر نتائج پیداہ فرمائے۔ آمین۔

بلاری (شیخ برہان احمد مبلغ سلسلہ بلاری کرناٹک) 13-3-2009 کو بمقام رہائش گاہ صدر جماعت احمدیہ بلاری زیر صدارت صدر جماعت

احمدیہ بلاری جلسہ سیرۃ النبی منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد قائد مجلس خدام الاحمدیہ زعیم انصار اللہ اور خاکسار نے تقریر کی ۔ آخر پر صدر اجلاس کے صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ اس تقریب کا اختتام کیا گیا۔

یادگیر (قائد مجلس خدام الاحمدیہ یادگیر) 10-3-2009 کو بمقام صحن احمدیہ مسجد یادگیر زیر اہتمام مجلس خدام الاحمدیہ یادگیر جلسہ سیرۃ النبی زیر صدارت محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ یادگیر منعقد ہوا۔ اس بابرکت جلسہ میں شرکاء جلسہ اور جلسہ کی تیاری کروانے والے سبھی احباب کے لئے دُعا کی عاجزانہ درخواست ہے ۔ دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کے بہتر نتائج پیدا فرمائے ۔آمین ۔

دھیری رلیوٹ (مولوی الطاف حسین نایک مبلغ سلسلہ) 20-2-2009 کو بمقام مسجد احمدیہ دھیری رلیوٹ جلسہ یوم المصلح الموعود منعقد ہوا۔ اس جلسہ کی صدارت صدر جماعت نے فرمائی اللہ تعالیٰ اس جلسہ کے بہتر نتائج فرمائے ۔ 10 مارچ کو مسجد احمدیہ دھیری رلیوٹ میں زیر صدارت محترم مولوی بشارت محمود صاحب سیرۃ النبی منعقد ہوا۔ اللہ تعالیٰ شرکاء جلسہ کو اجر عظیم عطا فرمائے ۔آمین ۔

چھتیس گڑھ (حلیم احمد مبلغ سلسلہ) 10-3-2009 کو Circle Chahtisgarh میں مختلف مقامات پر جلسہ ہائے سیرۃ النبی منعقد کئے گئے ۔ جس میں سرکل ھذا کے جملہ معلمین نے شرکت کی اور ان جلسوں کو کامیاب بنانے میں پوری کوشش کی ۔ اللہ تعالیٰ ان سبھی معلمین کرام اور دیگر شرکاء جلسہ پر اپنا خاص فضل فرمائے ۔ اور آنحضور ﷺ کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے ۔ ماہ مارچ 2009ء میں سرکل ھذا کی مختلف جماعتوں میں جلسہ یوم مسیح موعود منعقد کیا گیا اس جلسہ میں انصار، خدام، اطفال، نے شرکت کی ، جلسوں کی کاروائی کلام پاک سے ہوئی بعدہ نظم کے بعد سیرت کے مختلف عناوین پر خطابات پیش کئے گئے ۔

سکم (سید نعیم احمد مبلغ سلسلہ) 10 مارچ دارالتبلیغ گینٹوک سکم میں زیر صدارت نائب صدر گینٹوک کرئے (سکم) جلسہ سیرۃ النبی منعقد ہوا ۔ اس جلسہ میں مکرم اکرام خان صاحب، مکرم عبد السلام صاحب، مکرم ناصر احمد شاہ صاحب اور خاکسار نے آنحضور ﷺ کی سیر کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کے ہر فرد کو آنحضور ﷺ کی تعلیمات پر عمل کرنے اور کرانے کی سعادت عطا فرماتا چلا جائے ۔آمین ۔

رانچی (بشیر احمد بھٹی معلم سلسلہ) 10-3-2009 بعد نماز عشاء بمقام مسجد احمدیہ رانچی زیر صدارت محترم امیر صاحب جھارکنڈ جلسہ سیرۃ النبی منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں مکرم سید شبیر احمد ولد مکرم جاوید اقبال معلم سلسلہ نے تقریر کی آخر پر صدر محترم کے صدارتی خطاب وُعا کے ساتھ جلسہ اختتام کو پہنچا۔

چیک ڈسنڈ (اعجاز احمد گنائی معلم سلسلہ) 11-3-2009 کو جلسہ سیرۃ النبی بمقام احمدیہ مسجد چیک ڈسنڈ زیر صدارت محترم مولانا فاروق احمد ناصر مبلغ سلسلہ کشمیر میں منعقد ہوا۔ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ ڈسنیڈ کو اس جلسہ کی تمام برکات سے فیضیاب کرے ۔آمین ۔ مورخہ ۲۴ مارچ کو بعد نماز مغرب و عشاء زیر صدارت صدر صاحب جماعت احمدیہ چک ڈیسنڈ بمقام احمدیہ مسجد یوم مسیح موعود منعقد کیا گیا اس جلسہ میں انصار، خدام، اطفال، نے شرکت کی ، جلسہ کی کاروائی کلام پاک سے شروع ہوئی بعدہ نظم کے بعد سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مختلف عناوین پر خطابات پیش کئے گئے ۔

رشی نگر (از بلاسول گنائی رشی نگر کشمیر) 20-2-2009 کو بمقام مسجد احمدیہ رشی نگر یوم مصلح موعود منعقد کیا گیا۔ اس جلسہ کو کامیاب بنانے میں مکرم مولوی مقبول حامد، مکرم مولوی ریاض رضوان، مکرم ریاض گنائی، مکرم بلال رسول قائد مجلس خدام الاحمدیہ، مکرم بشارت احمد گنائی، مکرم عاشق حسین گنائی، عزیز خالد ولید نے بڑی معاونت کی ۔ اللہ تعالیٰ شرکاء جلسہ اور معاوین جلسہ کو اجر عظیم عطا فرمائے ۔آمین ۔

جماعت احمدیہ رسوئی (نور الدین احمد ناصر امروہی) 23-3-2009 کو بعد نماز مغرب و عشاء زیر صدارت صدر صاحب جماعت احمدیہ رسوئی بمقام احمدیہ مشن ہاوس یوم مسیح موعود منعقد کیا گیا اس جلسہ میں انصار، خدام، اطفال، لجنہ اور ناصرات نے شرکت کی ، جلسہ کی کاروائی کلام پاک سے شروع ہوئی بعدہ نظم کے بعد سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مختلف عناوین پر خطابات پیش کئے گئے ۔ مورخہ ۲۱ مارچ بعد نماز مغرب و عشاء

زیر صدارت صدر صاحب جماعت احمدیہ رسوئی بمقام احمدیہ مشن ہاوس جلسہ سیرت النبی ﷺ منعقد کیا گیا اس جلسہ میں انصار، خدام، اطفال، لجنہ اور ناصرات نے شرکت کی، جلسہ کی کاروائی کلام پاک سے شروع ہوئی بعدہ نظم کے بعد سیرت آنحضرت ﷺ کے مختلف عناوین پر خطابات پیش کئے گئے۔

کٹا کتہ پور آندھرا (سرکل انچارج کٹا کتہ پور آندھرا) ماہ فروری میں سرکل ھذا کی مختلف جماعتوں میں یوم مصلح موعود منعقد کیا گیا اس جلسہ میں انصار، خدام، اطفال، نے شرکت کی، جلسوں کی کاروائی کلام پاک سے شروع ہوئی بعدہ نظم کے بعد سیرت حضرت مصلح موعود کے مختلف عناوین پر خطابات پیش کئے گئے۔

دیودرگ (فضل حق خان سرکل انچارج) ماہ فروری و مارچ میں سرکل ھذا کی مختلف جماعتوں میں جلسہ سیرت النبی ﷺ اور یوم مسیح موعود و یوم مصلح موعود منعقد کیا گیا ان جلسوں میں انصار، خدام، اطفال، نے شرکت کی ،جلسوں کی کاروائی کلام پاک سے شروع ہوئی بعدہ نظم کے بعد سیرت کے مختلف عناوین پر خطابات پیش کئے گئے۔

بنگلور (طارق احمد مبلغ سلسلہ) ماہ فروری میں بمقام بنگلور زیر صدارت محترم امیر صاحب جلسہ یوم مصلح موعود منعقد ہوا اور اس جلسہ کے مہمان خصوصی محترم حافظ صالح محمد الہٰ دین صدر صاحب صدر انجمن احمدیہ بھارت تھے۔ اللہ تعالیٰ شرکاء جلسہ کو اس جلسہ کی تمام برکات سے فیضیاب فرمائے۔

سمینار قرآن اور سائنس

(طارق احمد مبلغ سلسلہ بنگلور کرناٹک)

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے بنگلور میں قرآن اور سائنس کے موضوع پر ماہ فروری میں ایک سمینار منعقد کیا گیا جسکی صدارت محترم امیر صاحب نے فرمائی اور سمینار کے مہمان خصوصی حضرت امیر المومنین نے محترم حافظ صالح محمد الہٰ دین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ بھارت کو مقرر فرمایا تھا کاروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا بعدہ نظم کے بعد مکرم مولوی محمد کلیم خان مبلغ سلسلہ نے مرکز سے آئے بزرگان کا تعارف اور سمینار کے اغراض ومقاصد بیان فرمائے۔ موصوف کے بعد محترم شیراز احمد صاحب ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ قادیان نے حضور انور کے توقعات احمدی طلباء سے، کے موضوع پر خطاب فرمایا نیز مکرم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب مرحوم کا ذکر خیر کرتے ہوئے فرمایا احمدی طلباء کو ہر قسم کے علوم حاصل کرنے کی کوشش کرنی کی ضروری ہے ان کے بعد مہمان خصوصی نے قرآن اور سائنس کے موضوع پر مؤثر خطاب فرمایا۔ آخر پر محترم صدر اجلاس نے صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسے کے اختتام کا اعلان فرمایا۔

ہبلی (محمد مولیٰ گونال) ۱۵ مارچ کو بمقام سنڑ گونال جلسہ یوم مصلح موعود منعقد کیا گیا جسمیں ۱۱۴ افراد شامل ہوئے اللہ تعالیٰ تمام شرکاء جلسہ اور مقررین کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

ہاری پاری گام (طاہر احمد راتھر) ۱۵ مارچ کو بمقام احمدیہ مسجد ہاری پاری گام جلسہ سیرت النبی ﷺ زیر صدارت مکرم صدر صاحب منعقد ہوا اس جلسہ میں مکرم مولوی احمد صادق راتھر مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ، مکرم ادریس مقبول صاحب، مکرم عادل احمد بٹ صاحب، مکرم راجہ رفت اللہ، مکرم شہنواز، مکرم غلام حسن نے سیرت کے مختلف موضوعات پر خطابات پیش کئے۔

بھدرواہ (ظہور احمد خان مبلغ سلسلہ) مورخہ ۲۳ مارچ کو بمقام احمدیہ مسجد بھدرواہ یوم مسیح موعود منعقد کیا گیا اس جلسہ میں انصار، خدام، اطفال، نے شرکت کی، جلسہ کی کاروائی کلام پاک سے شروع ہوئی بعدہ نظم کے بعد سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مختلف عناوین پر خطابات پیش کئے گئے۔

محبوب نگر آندھرا (شریف احمد خان سرکل انچارج) اللہ تعالیٰ کے فضل سے سرکل ھذا کی مختلف جماعتوں میں یوم مسیح موعود کے جلسے منعقد ہوئے جلسوں میں سیرت مسیح موعود کے مختلف موضوعات پر علماء سلسلہ نے خطابات پیش کئے بعض جلسوں میں محترم امیر صاحب نے بنفس نفیس شرکت فرمائی اور صدارت کی سعادت نصیب ہوئی، اللہ ان تمام جلسوں کی برکات سے ہم سب کو فیضیاب فرمائے، آمین

نظام آباد (سرکل انچارج) اللہ تعالیٰ کے فضل سے سرکل ھذا کی مختلف

جماعتوں میں یوم مسیح موعود کے جلسے منعقد ہوئے جلسوں میں سیرت مسیح موعود کے مختلف موضوعات پر علماء سلسلہ نے خطابات پیش کئے بعض جلسوں میں محترم امیر صاحب نے بنفس نفیس شرکت فرمائی اور صدارت کی سعادت نصیب ہوئی،اللہ ان تمام جلسوں کی برکات سے ہم سب کو فیضیاب فر مائے،آمین۔

کریمہ سیل (ازمحمد مصطفٰی کنڈوری)مورخہ 27-3-2009 کو جماعت احمدیہ کریمہ سیلا میں جلسہ یوم مسیح موعود منعقد کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔اللہ تعالیٰ اس جلسہ کو ہر رنگ میں بابرکت فرمائے۔آمین۔

صانو والا (ازداؤد احمد معلم سلسلہ)23-2-2009 کو بعد نماز مغرب وعشاء بمقام مسجد احمدیہ صانو والا جلسہ سیرۃ النبی منعقد کروایا گیا۔اس جلسہ میں غیر مسلم احباب بھی شامل تھے۔اللہ تعالیٰ اس جلسہ کو ہر رنگ میں بابرکت فرمائے۔آمین۔

میرا کوٹ (ازشیراز احمد بانڈے معلم سلسلہ)23-3-2009 کو مسجد میرا کوٹ پنجاب میں جلسہ سیرۃ النبی منعقد اور جلسہ یوم مسیح موعود ہوا۔ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کو ہر رنگ میں بابرکت فرمائے۔آمین۔

حیدر آباد (ازانور احمد غوری قائد مجلس)مورخہ ۱۵ مارچ کو زیرِ صدارت محترم عارف احمد صاحب قریشی امیر جماعت احمدیہ جلسہ سیرۃ النبی منعقد کیا گیا۔محترم سیٹھ محمد سہیل احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ آندھرا پردیش مہمان خصوصی کی حیثیت سے شریک ہوئے۔تلاوت اور نظم کے بعد معتمد مجلس خدام الاحمدیہ،محترم بشیر احمد صاحب،ایک وقفِ نو بچہ،محمد مصلح الدین مبلغ سلسلہ اور محترم مہمانِ خصوصی نے سیرت کے مختلف موضوعات پر خطابات فرمائے۔صدارتی خطاب اور دُعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

مورخہ ۲۹ مارچ کو جلسہ یومِ مسیح موعود زیر صدارت محترم سیٹھ محمد سہیل احمد امیر جماعت آندھرا پردیش منعقد ہوا۔عبد المنان صاحب،عظیم الدین صاحب، مصلح الدین صاحب مبلغ سلسلہ،عارف احمد صاحب امیر جماعت حیدر آباد نے مختلف موضوعات پر تقاریر کیں۔موقعہ کی مناسبت سے مجلس انصار اللہ نے ایک میڈیکل چیک اپ کیمپ کا انعقاد بھی کیا جس میں ڈاکٹر صاحبان نے اپنا خصوصی تعاون پیش کیا۔ان ڈاکٹر صاحبان نے کثیر تعداد میں احباب و مستورات کا فری چیک اپ کیا۔

Thajudheen (HRD Consultant)
9349159090
Job/Enquiry : 0491-2521347
Staff Needs : 0491-2908556
: 0491-3269090
Off. Manager : 9388006615
Trust in God
Believe yourself
INDUS
HRD CONSULTANCY
2nd Floor, Mini Complex, Near K.S.R.T.C Palakkad, Kerala
e-mail : contact@indushrd.com, industhaj@yahoo.com
Web site : www.indushrd.com
For OFFICIAL COMMERCIAL, INSTITUTIONAL, INDUSTRIAL
JOBS & SUITABLE STAFF FOR EMPLOYEES

Samad Mob:9845828696
PORT
GENUINE BRAND
EXPORT SURPLUS
Silver Plaza Complex, Opp. Vijayabank, MEDIKERI

Noor-ul-Mubeen Cell:9886294946
: 9902095153
Prop.
SARA FOOT WEAR
WHOLESAE & RETAIL
AcompletefamilyShowroom
Station Road, Yadgir, Dist. Gulbarga

وصایا: منظوری سے قبل اس لیے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو کسی وصیّت پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تاریخ اشاعت سے ایک ماہ کے اندر دفتر ھذٰ کو مطلع کریں۔ (سیکریٹری بہشتی مقبرہ)

وصیت نمبر: 18139 میں ٹی اماں زوجہ کے۔این فرید قوم احمدی مسلم پیشہ گھریلو کام عمر 63 سال تاریخ بیعت 1984ء ساکن دارلامن KNDAYITHOD ڈاکخانہ KOLATHARA ضلع کالیکٹ صوبہ کیرلہ بقائمی وہواش وہواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 24-11-2001 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ بارہ سینٹ قطعہ زمین مع مکان میری اور میرے خاوند کی مشترکہ جائیداد ہے اس کی قیمت 5 لاکھ روپے ہے خاکسارہ آدھے حصہ کی مالک ہے۔ اس کے علاوہ 5 سونے کے کڑے -/7422 چٹ (chitt) -/3225 سٹڈ دو عدد -/1695 انگوٹھی ایک عدد -/1241 کل قیمت زیورات -/13583۔ مہر وصل شد۔ میرا گذارہ خاوند کی آمد پر ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام (1/16) اور ماہوار آمد پر (1/10) حصہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیّہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد عمر   العبد: ٹی اماں   گواہ: کے۔این محمد اشرف

وصیت نمبر: 18396 میں محمد شمس الضحیٰ ولد ابو سعید قوم احمدی مسلم ملازمت عمر 55 سال تاریخ بیعت 2001ء ساکن شکر آباد ڈاکخانہ جسیٹھا ضلع بر بھوم صوبہ بنگال بقائمی وہواش وہواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 19-02-08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 10 کٹھہ زمین۔ مکان 2.5۔۔۔ پر کچا بنا ہوا ہے۔ قیمت 30,000 روپے۔ زرعی زمین کی قیمت 20,000 روپچس سالانہ 1000 روپے کی آمد بھی ہوتی ہے۔ میرا گذارہ آمد از ملازمت -/3380 روپے ماہانہ ہے میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام (1/16) اور ماہوار آمد پر (1/10) حصہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیّہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سلطان احمد ظفر   العبد: محمد شمس الضحیٰ   گواہ: محمد سیف الدین

وصیت نمبر: 18397 میں لعل محمد ولد کشمیر شیخ قوم احمدی مسلم پیشہ ملازمت عمر 25 سال تاریخ بیعت 2001ء ساکن شکر آباد ڈاکخانہ جیسٹھا ضلع بر بھوم صوبہ بنگال بقائمی وہواش وہواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 19-02-08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان کچا پون کٹھہ پر مالیتی 15000 روپے۔ زرعی زمین پونے چار کٹھہ مالیت 11000 روپے۔ میرا گذارہ آمد از ملازمت -/3438 روپے ماہانہ ہے میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام (1/16) اور ماہوار آمد پر (1/10) حصہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیّہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سلطان احمد ظفر   العبد: لعل محمد   گواہ: محمد سیف الدین

وصیت نمبر: 18398 میں محمد تقی الدین ولد محمد کتاب الدین قوم احمدی مسلم پیشہ معلم عمر 52 سال تاریخ بیعت 1997ء ساکن سناتن پور ڈاکخانہ سلطان پور ضلع بر بھوم صوبہ بنگال بقائمی وہواش وہواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 19-02-08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زرعی زمین ایک بیگہ قیمت 35000۔ کچا مکان 2.5 کٹھہ پر قیمت 20000 روپے۔ زمین سے تقریباً 1200 روپے سالانی آمد بھی ہے۔ میرا گذارہ آمد از ملازمت -/3380 روپے ماہانہ ہے میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام (1/16) اور ماہوار آمد پر (1/10) حصہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیّہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سلطان احمد ظفر   العبد: محمد تقی الدین   گواہ: محمد سیف الدین

وصیت نمبر: 18399 میں شیخ محبّ اللہ ولد قاصد شیخ قوم احمدی مسلم پیشہ معلم عمر 34 سال تاریخ بیعت 1994ء ساکن رتن پور ڈاکخانہ میگھا ضلع مرشد آباد صوبہ بنگال بقائمی وہواش وہواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 19-02-08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 3 کٹھہ زمین پر ایک مکان اینٹ اور ٹین کا مالیت rwpy 45,000۔ میرا گذارہ آمد از ملازمت -/3380 روپے ماہانہ ہے میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام (1/16) اور ماہوار آمد پر (1/10) حصہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن

احمدیّہ قادیان، بھارت کوادا کرتا رہوں گا۔اور اگر کوئی جائیداداس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سلطان احمد ظفر العبد: شیخ محبّ اللہ گواہ: محمد سیف الدین

وصیت نمبر: 18400 میں محمد دل رحمان ولد عبدالغنی قوم احمدی مسلم پیشہ معلم عمر42 سال تاریخ بیعت 2000ء ساکن بشوڑ ڈاکخانہ بشوڑ ضلع بربھوم صوبہ بنگال بقائمی وہواش وہواس بلاجبر واکراہ آج مورخہ 08-02-19 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ذاتی جائیداد کائی نہیں ہے۔میرا گذارہ آمداز ملازمت -/3380 روپے ماہانہ ہے میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام (1/16) اور ماہوار آمد پر (1/10) حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیّہ قادیان، بھارت کوادا کرتا رہوں گا۔اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سلطان احمد ظفر العبد: محمد دل رحمان گواہ: محمد سیف الدین

وصیت نمبر: 18401 میں غلام مصطفٰے ولد مؤمن شیخ قوم احمدی مسلم پیشہ ملازمت عمر39 سال تاریخ بیعت 2000ء ساکن جے کرشن پور ڈاکخانہ جے کرشن پور ضلع بربھوم صوبہ بنگال بقائمی وہواش وہواس بلاجبر واکراہ آج مورخہ 08-02-10 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔میرا ذاتی مکان 5 کٹھہ پر مشتمل ہے جسکی موجودہ مالیت 40,000 روپے ہے۔میرا گذارہ آمداز ملازمت -/3380 روپے ماہانہ ہے میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام (1/16) اور ماہوار آمد پر (1/10) حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیّہ قادیان، بھارت کوادا کرتا رہوں گا۔اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سلطان احمد ظفر العبد: غلام مصطفٰے گواہ: محمد سیف الدین

وصیت نمبر: 18402 میں وسیم احمد ولد عبدالعظیم قوم احمدی مسلم پیشہ ملازمت عمر25 سال پیدائشی احمدی ساکنا مام نگر ڈاکخانہ منگل دہی ضلع بربھوم صوبہ بنگال بقائمی وہواش وہواس بلاجبر واکراہ آج مورخہ 08-02-10 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ذاتی جائیداد کوئی نہیں ہے۔میرا گذارہ آمداز ملازمت -/3554 روپے ماہانہ ہے میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام (1/16) اور ماہوار آمد پر (1/10) حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیّہ قادیان، بھارت کوادا کرتا رہوں گا۔اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سلطان احمد ظفر العبد: وسیم احمد گواہ: محمد سیف الدین

وصیت نمبر: 18403 میں عبدالقادر شیخ ولد عبدالواحد شیخ قوم احمدی مسلم پیشہ معلم عمر55 سال تاریخ بیعت 1994ء ساکن شیر گرام ڈاکخانہ کوگرام ضلع بربھوم صوبہ بنگال بقائمی وہواش وہواس بلاجبر واکراہ آج مورخہ 08-02-10 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ذاتی جائیداد کائی نہیں ہے۔میرا گذارہ آمداز ملازمت -/1000 روپے ماہانہ ہے میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام (1/16) اور ماہوار آمد پر (1/10) حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیّہ قادیان، بھارت کوادا کرتا رہوں گا۔اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سلطان احمد ظفر العبد: عبدالقادر شیخ گواہ: محمد سیف الدین

وصیت نمبر: 18404 میں محمد علاؤالدین ولد محمد سلیم شیخ قوم احمدی مسلم پیشہ معلم عمر45 سال تاریخ بیعت 2000ء ساکن خضر پور ڈاکخانہ شردھا ضلع بربھوم صوبہ بنگال بقائمی وہواش وہواس بلاجبر واکراہ آج مورخہ 08-02-10 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔والدین حیات ہیں۔میرا رہائشی مکان 1.5 کٹھہ زمین پر عام اینٹ کا بنا ہے جسکی موجودہ قیمت 50,000 روپے ہے۔میرا گذارہ آمداز ملازمت -/3380 روپے ماہانہ ہے میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام (1/16) اور ماہوار آمد پر (1/10) حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیّہ قادیان، بھارت کوادا کرتا رہوں گا۔اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سلطان احمد ظفر العبد: محمد علاؤالدین گواہ: محمد سیف الدین

وصیت نمبر: 18405 میں رشید احمد خان ولد عبدالمجید عالم قوم احمدی مسلم پیشہ ملازمت عمر 34 سال تاریخ بیعت 1998ء ساکن سنگی ماری ڈاکخانہ سنگی ماری ضلع ضلیائی گوڑی صوبہ بنگال بقائمی وہواش وہواس بلاجبر واکراہ آج مورخہ 08-02-19 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔جائیداد تقسیم نہیں ہوئی ہے والدین حیات ہیں۔میرا گذارہ آمداز ملازمت -/3844 روپے ماہانہ ہے میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام (1/16) اور ماہوار آمد پر (1/10) حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیّہ قادیان، بھارت کوادا کرتا رہوں گا۔اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ابوطاہر منڈل العبد: رشید احمد خان گواہ: سلطان احمد ظفر

وصیت نمبر: 18406 میں بزل الرحمٰن ولد انصار الدین قوم احمدی مسلم پیشہ معلم عمر 46 سال تاریخ بیعت 07-08-1986 ساکن چھےراماری ڈاکخانہ پٹا کاماری ضلع کورم بہار صوبہ بنگال بقائمی وہواش وہواس بلاجبر واکراہ آج مورخہ 08-02-19 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔میری غیر منقولہ جائیداد چار بھیگا زمین اور اس میں موجود مکان ہے موجودہ قیمت دو لاکھ پچاس ہزار روپے ہے۔میرا گذارہ آمداز ملازمت -/3984 روپے ماہانہ ہے میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام (1/16) اور ماہوار آمد پر (1/10) حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیّہ قادیان، بھارت کوادا کرتا رہوں گا۔اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شیخ محمد علی العبد: بزل الرحمٰن گواہ: امین الرحمٰن

وصیت نمبر: 18407 میں محمد اکبر علی ولد محمد غازی الرحمٰن قوم احمدی مسلم پیشہ معلم عمر 36 سال تاریخ بیعت 1997ء ساکن ایشرا ڈاکخانہ کھانڈا ضلع بربھوم صوبہ بنگال بقائمی وہواش وہواس بلاجبر واکراہ آج مورخہ 08-02-10 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔دوکٹھہ زمین پر رہائش کے لئے جھونپڑی بنائی ہے یہ زمین مجھے میرے والد نے دی ہے۔موجودہ مالیت 4000 روپے ہے۔میرا گذارہ آمداز ملازمت -/3380 روپے ماہانہ ہے میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام (1/16) اور ماہوار آمد پر (1/10) حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیّہ قادیان، بھارت کوادا کرتا رہوں گا۔اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سلطان احمد ظفر العبد: محمد اکبر علی گواہ: محمد سیف الدین

وصیت نمبر: 18408 میں سیف الدین شیخ ولد مرحوم مبارک شیخ قوم احمدی مسلم پیشہ معلم عمر 44 سال تاریخ بیعت 1997ء ساکن خان پور ڈاکخانہ خان پور ضلع بربھوم صوبہ بنگال بقائمی وہواش وہواس بلاجبر واکراہ آج مورخہ 08-02-10 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔میرا ذاتی مکان ایک کٹھہ زمین پر مشتمل ہے جسکی موجودہ مالیت 13000 روپے ہے اس کے علاوہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔میرا گذارہ آمداز ملازمت -/3380 روپے ماہانہ ہے میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام (1/16) اور ماہوار آمد پر (1/10) حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیّہ قادیان، بھارت کوادا کرتا رہوں گا۔اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سلطان احمد ظفر العبد: قاری سیف الدین شیخ گواہ: محمد سیف الدین

وصیت نمبر: 18409 میں منعمہ خاتون زوجہ مرحوم غلام کبریا قوم احمدی مسلم پیشہ خانہ داری عمر 50 سال تاریخ بیعت 1971ء ساکن نلہٹی ڈاکخانہ نلہٹی ضلع بربھوم صوبہ بنگال بقائمی وہواش وہواس بلاجبر واکراہ آج مورخہ 08-02-11 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ایک بیگہ زمین بطور ترکہ ملا ہے ہے جسکی موجودہ مالیت اندازاً 40,000 روپے ہے۔اس کے علاوہ 2700 روپے پینشن ملتی ہے۔میرا گذارہ آمداز ملازمت -/2700 روپے ماہانہ ہے میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام (1/16) اور ماہوار آمد پر (1/10) حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیّہ قادیان، بھارت کوادا کرتی رہوں گا۔اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سلطان احمد ظفر العبد: منعمہ خاتون گواہ: محمد سیف الدین

وصیت نمبر:18410 میں رابعہ سیف زوجہ محمد سیف الدین قوم احمدی مسلم پیشہ خانہ داری عمر35 سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہوگلہ ڈاکخانہ چاندپالہ ضلع پرگنہ صوبہ بنگال بقائمی وہواش وہواس بلاجبرواکراہ آج مورخہ 08-02-10 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ایک کان کی بالیاں ایک جوڑی(طلائی) وزن چھ گرام۔ایک طلائی چین وزن چارگرام۔اورناک کا پھول نصف گرام۔نیز میرا حق مہربذمہ خاوند 6000 روپے ہے۔میرا گذارہ آمداز خوردونوش -/300 روپے ماہانہ ہے میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام(1/16) اور ماہوار آمد پر(1/10) حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیّہ قادیان، بھارت کوادا کرتی رہوں گا۔اوراگر کوئی جائیداداس کے بعد پیدا کروں تواس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کودیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سلطان احمد ظفر العبد: رابعہ سیف گواہ: محمد سیف الدین

وصیت نمبر:18411 میں زاہدہ بی بی زوجہ محمد ابوسفیان قوم احمدی مسلم پیشہ خانہ داری عمر40 سال تاریخ بیعت 1987ء ساکن نلہٹی ڈاکخانہ نلہٹی ضلع بربھوم صوبہ بنگال بقائمی و ہواش وہواس بلاجبرواکراہ آج مورخہ 08-02-11 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔منقولہ جائیداد میں کان کی بالیاں ایک جوڑی وزن 5 گرام ہےاس کے علاوہ خاوند کے ذمہ حقِ مہر 2000 روپے ہے۔میرا گذارہ آمداز ملازمت -/300 روپے ماہانہ ہے میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام(1/16) اور ماہوار آمد پر(1/10) حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیّہ قادیان، بھارت کوادا کرتی رہوں گا۔اوراگر کوئی جائیداداس کے بعد پیدا کروں تواس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کودیتی رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سلطان احمد ظفر العبد: زاہدہ بی بی گواہ: محمد ابوسفیان

وصیت نمبر:18412 میں محمد ابوسفیان ولد محمد اسحاق شیخ قوم احمدی مسلم پیشہ ملازمت عمر50 سال تاریخ بیعت 1987ء ساکن خان پور ڈاکخانہ خان پور ضلع بربھوم صوبہ بنگال بقائمی وہواش وہواس بلاجبرواکراہ آج مورخہ 08-02-11 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔چار کٹھہ زمین پر مشتمل ایک مکان موجودی قیمت اندازاً 260000 روپے ہےاس کے علاوہ کوئی جائیداد نہیں ہے والدین حیات ہیں۔میرا گذارہ آمداز ملازمت -/3780 روپے ماہانہ ہے میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام(1/16) اور ماہوار آمد پر(1/10) حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیّہ قادیان، بھارت کوادا کرتا رہوں گا۔اوراگر کوئی جائیداداس کے بعد پیدا کروں تواس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کودیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سلطان احمد ظفر العبد: محمد ابوسفیان گواہ: محمد سیف الدین

وصیت نمبر: 18413 میں محمد تاج الدین ولد محمد ابوسفیان قوم احمدی مسلم پیشہ تجارت عمر24 سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن خان پور ڈاکخانہ خان پور ضلع بربھوم صوبہ بنگال بقائمی وہواش وہواس بلاجبرواکراہ آج مورخہ 08-02-11 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔خاکسار کی کوئی جائیداد نہیں ہے۔میرا گذاری آمداز تجارت -/2000 روپے ماہانہ ہے میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام(1/16) اور ماہوار آمد پر(1/10) حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیّہ قادیان، بھارت کوادا کرتا رہوں گا۔اوراگر کوئی جائیداداس کے بعد پیدا کروں تواس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کودیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سلطان احمد ظفر العبد: محمد تاج الدین گواہ: محمد سیف الدین

وصیت نمبر:18414 میں سہراب ملک ولد مرحو حسین ملک قوم احمدی مسلم پیشہ زراعت عمر55 سال تاریخ بیعت 1997ء ساکن خان جومنیک ڈاخانہ گھوس گرام بربھوم صوبہ بنگال بقائمی وہواش وہواس بلاجبرواکراہ آج مورخہ 08-02-10 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ایک بیگہ زرعی زمین جس سالانہ 1500 روپے آم دھوتی ہےاس زمین کی موجودہ مالیت 70000 روپے ہےاس کے علاوہ میں بحیثیت لوکل معلم کام کررہا ہوں۔میرا گذارہ آمداز ملازمت -/1000 روپے ماہانہ ہے میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام(1/16) اور ماہوار آمد پر(1/10) حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیّہ قادیان، بھارت کوادا کرتا رہوں گا۔اوراگر کوئی جائیداداس کے بعد پیدا کروں تواس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کودیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سلطان احمد ظفر العبد: سہراب ملک گواہ: محمد سیف الدین

programs, especially to help the distressed people Of Africa. Both fund-raising and programming have increased significantly under his guidance.

Disaster Relief: Humanity First tirelessly served in the areas affected by the Asian tsunami in 2004 and the Kashmir earthquake and Louisiana hurricanes in 2005. Over 40 tons of aid was dispatched and over one million dollars was donated to the victims. President Musharraf of Pakistan visited a Humanity First Medical camp in Pakistan to learn about its efforts and to thank volunteers for their much-needed assistance.

Water for Life: Humanity First has also launched program called Water for Life, which is providing wells and hand pumps for water in African countries. By the end of 2007, Humanity First will have completed 40 water wells serving 120,000 people.

Guyana Floods: Humanity First USA provided assistance to areas affected by disastrous Hoods in 2005 in the country of Guyana in South America.

Humanity First has established many other programs, such as Student Sponsorship, Skills Training, Feed a Family and has set up medical camps in many disasterstricken areas, such as New Orleans. Humanity First's U.S. chapter has provided assistance in Philadelphia where a soup kitchen has been set up to provide meals on a weekly basis. It has helped Leland and Armstrong Elementary Schools in the Chicago School District in improving literacy rates through the" Our Kids, Our Future" program. The U.S. chapter has helped overseas as well. It helped carry out rebuilding efforts following the tsunami in Indonesia. It installed over 15 water wells around Banda Aceh, helped in rebuilding two schools in Krueng Taya, provided classroom furniture, books, computers, other school supplies and promoted self-sustenance by providing three villages with vertual fisherman's netting, which is a basic necessity for their livelihood to catch fish and shrimp.

As is the case with all Jama'at activities, Humanity First rendered all this service without regard to race, religion or creed. It is worth noting that it served even in countries where the Ahmadiyya Muslim Jama'at is heavily persecuted-Indonesia and Pakistan are two which have been mentioned.

Summary

"A religion that does not inculcate universal compassion is no religion at all ..."

Literally thousands of cases can be cited where Khulafa have served and prayed for humanity. We can only highlight the obvious ones as a sample of what has already taken place and continues to take place. Insha'Allah, with the grace of Allah, service for humanity will keep on growing at a much larger scale under the guidance of the present and future Khulafa. The Jama'at has progressed a great deal in its service to humanity. From the little hospital in Qadian that provided only basic medical treatment to the public, we have now arrived at a stage where we are providing relief all over the world without the assistance of any government or aid from any other self-interest groups. Allah has made it a part of our faith that, without the service of humanity, it is impossible to create a bond with Him. Indeed the Promised Messiah(as) has stated, "A religion that does not inculcate universal compassion is no religion at all. Similarly a human being without the faculty of compassion is no human at all" (A Message of Peace, p. 7).

He further clarified how the service of humanity should take place without regard to their religious beliefs. He stated: "Our principal is that you should show kindness to all human beings. If a person looks at his Hindu neighbor whose house has caught fire and does not get up to help him put it out, I say to you truthfully that he is not from me. If a person among my followers sees that someone is trying to murder a Christian and does not help him escape then I say to you as a matter of fact that he is not one of us" (Siraji Munir p. 28).

We thank Allah for giving us the opportunity under the system of Khilafat to be part of the group of people who help others solely in the hope of gaining Allah's pleasure.

(Khilafat Centenary No. USA)

themselves.

Since its founding in 1992, Humanity First has expanded to 20 countries on five comments and carries out not just disaster relief but also sustainable development programs.

Humanity First was constituted as a non-religious charitable organization so it would easily be able to assist wherever there was a need, without receiving objections that it was a religious organization trying to propagate or take credit.

Under this organization, programs were structured such as Orphans' Care, under which an orphanage was set up in Sierra Leone. Information Technology training centers have been set up to provide. training to individuals who are then able to get jobs and support their families Twenty-five such centers have been set up in Sierra Leone, Gambia, Burkina Faso, Ghana, Liberia, Benin, Mali, Bosnia and Guyana. Over 13,000 people have taken advantage of this program so far. A Darul-Yatama (Home for orphans) was also established in Rabwah.

Between 1993 and 1997 alone, Humanity First provided over 300 tons of humanitarian aid to victims in the war zones of Bosnia. They accomplished this feat with just volunteer support provided by Ahmadis who collected, transported and directly distributed the aid. Similar assistance was provided during the Kosovo crises. In 1995, relief supplies were sent along with volunteers to the earthquake-hit areas of Japan, as well as to Turkey in 1999.

The type of service Humanity First has performed can be illustrated by an example in India, where an earthquake hit in the area of Gujrat in 2001. 57 volunteers helped 20,000 villagers from 56 different villages and distributed relief supplies worth 3.5 million rupees. In the affected areas, Humanity First volunteers fed 14,000 people and their physicians assisted 29,000 patients. The work of Humanity First was so visible that many Parliament members of India and other political leaders came to its camps and thanked them. It was a result of the input from the recipients of the aid who acknowledged that this organization was at the forefront of helping them. Most of the supplies and personnel were provided from Humanity First UK.

In 1999, under the direction of Hadhrat Khalifatul Masih IV(ru), Humanity First implemented the Gift of Sight program in 'West African countries, where doctors began performing eye operations and treating the partially blind.

Hadhrat Khalifatul Masih v(aba) (2003-Present)

Service in Africa: Khalifatul Masih V, Hadhrat Mirza Masroor Ahmadaba was also dedicated in service to the needy, prior to his Khilafat In 1977, Khalifatul Masih III(ra) sent him to serve in Ghana. He became the founding principal of an Ahmadiyya Secondary School in Salaga, in northern Ghana, where he spent two years. To this day the school is progressing successfully. He spent another four years as principal of another Ahmadiyya Secondary School, this one in Essarkyir, which is in central Ghana.

Huzur(aba) was then appointed manager of the Ahmadiyya Agricultural Farm in Depali. Ghana was very dependent on imports for its agricultural products and at the time, it was widely believed that wheat simply could not grow in the country. An agricultural scientist by profession, Huzur(aba) conducted groundbreaking studies during the 1980s in wheat growing, which were presented to the Ministry of Agriculture in Ghana. Successive Ghanaian presidents have thanked the Community for their relentless efforts in helping the country towards self-sufficiency.

Tahir Heart Institute: As noted earlier, Fazle-Umar Hospital in Rabwah has become one of the most state-of-the-art facilities in all of Pakistan. Huzur(aba) seeking to build on its success, directed the establishment of the Tahir Heart Institute (originally envisioned by the fourth Khalifa) which is one of the world's most modern facilities for the treatment of heart diseases. The USA Jama'at contributed over $3 millions to purchase the equipment needed to operate the Institute.

Humanity First International: Huzur(aba) has also further strengthened the efforts of Humanity Fist and challenged them with new

Hadhrat Khalifatul Masih II'(ra) laid the foundation of Faz'al-e-Umar Hospital, which was inaugurated on March 21, 1958. He set up this hospital in the early years in Rabwah to provide medical services to the residents of Rabwah and surrounding villages. It started out as a simple hospital with basic medical services, but has since evolved into one of the most modern medical facilities in Pakistan. Today it is organized and structured as a full service hospital with departments of ICCU (intensive and critical care unit), Surgery, E.N.T. (ear, nose and throat), Gynecology, Dentistry, Children's Hospital, Emergency and General Medicine. The hospital also maintains radiology and ultrasound equipment.

In addition to the hospital in Rabwah, over seventeen hospitals were established across the subcontinent and in African countries during the second Khilafat.

Disaster Relief - The Indian subcontinent was and is consistently victimized by natural disasters and the poor are most adversely affected. Hadhrat Khalifatul Masih II(ra) organized Majlis Khuddamul Ahmadiyya in such a way that they were always ready to serve humanity, whether by helping flood victims around Rabwah or victims of an earthquake anywhere in Pakistan. This tradition of course is still being followed and the Jama'at provides medical, financial and other help to victims of all types of disasters all over the world.

Hadhrat Khalifatul Masih III(ra) (1965-1982)

Nusrat Jehan Scheme: Through reports from its missionaries abroad Jama'at Ahmadiyya had come to learn of the object poverty and widespread illiteracy in Africa, and longed to help its people. Khalifatul Masih III, Hadhrat Mirza Nasir Ahmad(ru), thus launched the Nusrat Jehan Scheme in 1970, a major social, educational and economic development initiative that would support a large number of hospitals and schools in West Africa.

In 1970, both the first school and hospital of this scheme were established in Ghana. Within two years, there were 14 hospitals and 9 Higher Secondary Schools operating in West African Countries. Under this scheme, about 41 hospitals and about 500 schools have been established in 12 different countries serving the general public.

Hadhrat Khalifatul Masih IV(ru) (1982-2003)

Homeopathy: Khalifatul Masih IV, Hadhrat Mirza Tahir Ahmad(ru), had been doctoring the public with homeopathic medicine for many years before his Khilafat. He increased this service through training community members during his Khilafat at a much higher level. In 1994, he started a series of lectures in homeopathy on MTA, whereby thousands were able to learn and then administer aid to the infirm. He also published a book, Like Cures like, on the subject as reference material. It was under his guidance that more than 600 clinics in 55 countries were established to help the general public free of charge. These clinics provided medical aid using the homeopathic system to patients who were unable to obtain medical relief from other sources. A special department had also been added to the Fazal-e-Umar Hospital in Rabwah to promote research on homeopathy.

Housing for the needy: Huzur(ru) fell that proper housing was needed in Rabwah for the needy, so he launched a program to build houses for their benefit. By 2001, 95 houses were built in the Rabwah neighborhood of Buyutul Hamd. Under this program, 37 houses were also built in Qadian for the exclusive use of the needy.

Humanity First: Hadhrat Khalifatul Masih IV(ru) launched many programs and schemes throughout his Khilafat. However, to combine such efforts in the service of humanity, he set up an organization called Humanity First. The mission of this organization is to serve disaster-struck and socially disadvantaged individuals and families in poorer communities around the world. Drawing strength from its global diversity, resources and experience, Humanity First aims to:

☆ Relieve suffering caused by natural disaster and human conflict.

☆ Promote peace and, understanding based on mutual tolerance and respect.

☆ Strengthen people's capacity to help

Hadhrat Khalifatul Masih II(ra) (1914-1965)

It is the variety of programs undertaken over the 51-year period of the second Khilafat, that of Hadhrat Mirza Bashiruddin Mahmood Ahmad(ra), which reflects the true spirit of establishing formal systems of service to humanity.

Noor Hospital - Not a single licensed physician, let alone a hospital, existed near Qadian at the onset of the second Khilafat. Thus; on June 21, 1917, Khalifatul Masih II(ra) laid the foundation for Noor Hospital, which was completed in September 1917. On February 2, 1919, Dr. Hashmatullah arrived from Patyala to serve at the hospital full-time. He subsequently added a women's ward to the hospital. Noor Hospital became the only hospital serving the general public in the area without regard to race, religion or creed.

Orphans of war - Scores of children had been orphaned as a result of World War I (1914-1918). Thus, in 1918, Hadhrat Khalifatul Masih II(ra) provided 5000 rupees for the education of Muslim children who had become orphans because of the war. The Jama'at already had a system and many programs in place for orphans, but this was a special and noteworthy contribution, especially when one considers the size and financial limitations of the Jama'at in 1918.

Girls' School - In rural India, then and now, girls had far less access to education than boys. Thus, on March 17, 1925, Hadhrat Khalifatul Masih II(ra) established a school specifically for the education of girls. Huzur(ra) taught the Arabic language himself due to the shortage of teachers. Male teachers would teach the girls from behind a curtain due to the lack of female teachers. His three wives and daughter attended the first class. Maulana Sher Ali(ra) taught English and Muhammad Tufail(ra) taught geography.

Riot Relief - In May 1927, riots broke out in Lahore and Muslims were killed over a span of two to three days. Huzur(ra) immediately dispatched the Nazir Aala (head of administrative affairs), Zulfaqar Khan and the Nazir Amoor-e-Aama (head of social services), Hadhrat Mufti Muhammad Sadiqr(ra), to assess the situation. Maulvi Fazluddin was sent to serve as legal counsel for victims. They established an "Information Bureau" and interviewed the injured and relatives of the martyred. Ahmadi physicians arrived to provide free medical assistance and treatment.

On June 6, 1927, Tarjuman, a non-Ahmadi weekly magazine, summed up the effectiveness of this service:

"Mirzai [Ahmadi] Muslims helped the Muslims affect by the riots on a large scale in every way, meaning legal help as well as provided cash to help them."

General Education - In 1947, after the partition of British India, the Jama'at established the town of Rabwah in Pakistan. Even before the formal establishment of Talimul Islam High School, Nusrat Girls School, Talimul Islam College and College for Girls and Jami'a Nusrat, temporary schools were established in Lahore and Ahmad Nagar to assure the continuation of education of the community. These institutions in Rabwah provided high quality education to members of the community as well as the non Ahmadi Muslims who came from all over Pakistan. The institutions' high academic and disciplinary standards also attracted many non-Ahmadis, despite their different religious beliefs. Huzur's (ra) instructions were very clear to the principal of the college ('who later bccame the 3rd Khalifa): The Jama'at should not use these institutions as means of conversion to Ahmadiyyat but only to provide the best education to any student who attended.

It was under the guidance of the Khalifatul Masih II(ra) that schools were also established outside of Pakistan Schools were established for the benefit of the general public in Trinidad, British Guiana, Nigeria, Palestine, Ghana, Sierra Leone, Kenya, Uganda, Mauritius, Fiji and Indonesia. During the second Khilafat, more than 50 schools were opened in the aforementioned countries.

Fazal-e-Umar Hospital- Like Qadian before it, Rabwah also did not have a hospital, which was no surprise as the Jama'at had built the city from the ground up. On February 20, 1956,

SERVICE TO HUMANITY UNDER AHMADI KHULAFA

.......**FALAHUD DIN SHAMS**.......

"And for the love of Him, they feed the poor, the orphan and the prisoner ... "

The ninth condition of bai'at laid down by the Promised Messiah, Hadhrat Mirza Ghulam Ahmad(as), states: "That s/he (the initiate) shall keep themselves occupied in the service of God's creatures, for His sake only; and shall endeavor to benefit mankind to the best of his/her God-given abilities and powers."

The Promised Messiah(as) established this condition in accordance with the teachings of the Holy Qur'an and the Tradition-comprised of the Sunnah and Hadith-of the Holy Prophet Muhammad(saw), who was himself a mercy for all of mankind. His service to orphans, widows, the sick, the elderly, the needy and the helpless is unmatched in history and began well before he even claimed to be a prophet.

The Holy Qur'an commands Muslims to help the needy only for the sake of God. It says: "*And for the love of Him, they feed the poor, the orphan and the prisoner, saying, 'We feed you for Allah's pleasure only. we desire no reward .or thanks from you* '." (76:9-10)

Khulafa of the Promised Messiaha.· fulfilled this Qur'anic commandment by following the example of the Holy Prophet Muhammad(saw) and the instructions of the Promised Messiah(as). In their own capacities, and as prevailing conditions allowed, they served all sections of humanity, without regard to race, religion or creed.

One institution that the Promised Messiah started was the Langar Khana (food kitchen open to all). All Khulafa have kept that tradition of establishing the Langar Khana, not only at the central location, but also in countries throughout the world. It is a unique establishment where anyone can go and have food and shelter.

The following are but a few examples of services the Khulafa have rendered to humanity. By no means is it an exhaustive list. Everything presented here has been taken from well-known and widely published material, such as the History' of Ahmadiyyat. Under the instruction of the Holy Qur'an(*The Qur'an states, "If you give alms openly, it is well and good; but if you hide them and give them to the poor, it is better for you, and He will remie from you many of your evil deeds. And Allah is Aware of what you do")* *(2:272)* only Allah can know how much service they truly rendered to humanity, without announcement and publicity.

Hadhrat Khalifatul Masih I(ra) (1908-1914)

Medical Service - Qadian, being a remote village in the Punjab, did not have a hospital. Moreover, its residents were generally poor and unable to afford private medical services. Khalifatul Masih I, Hadhrat Hakeem Nooruddin(ra), who was a physician by profession, was employed in the service of humanity well before he even moved to Qadian. Throughout his life he relentlessly tended to the health of the poor and needy. He established a practice in Qadian, which was like a clinic or a mini-hospital, and was open to everyone. He himself diagnosed patients and provided them medicine, along with his special prayers. He was the only person providing for the medical needs of a large number of people in Qadian.

Education - At the time, there was no formal system of education for the general public in Qadian and a large segment of its population was illiterate. Hadhrat Khalifatul Masih I was very concerned with providing basic education to the community in general, and Ahmadis in particular. While the Talim ul Islam High School had been established in 1898, during his Khilafat, it was relocated to better facilities and expanded. This move marked the beginning of Qadian's formal education system, which now benefited the general public.

Individual cases of the poor and needy would continuously come to the attention of Hadhrat Khalifatul Masih I(ra). Despite the small size of the Jama'at then, and its meager resources, he always responded by awarding education grants and providing cost-of-living allowances.

دارالصنعت مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کی نئی تعمیر شدہ عمارت

A.C.C.Ed مجلس خدام الاحمدیہ بھارت میں طلباء استفادہ کرتے ہوئے

Registered with Registrar of NEWS Papers of India at No.38951/82 Postal Registration No: Pb L/P/ GDP-18/07

Vol : 28 May 2009 Issue No. 5

Monthly

MISHKAT

Qadian

Majlis Khuddamul Ahmadiyya Bharat Qadian

Editor: Ataul Mujeeb Lone Ph: (91)1872-220139 Fax: 220105

Manager : Rafiq Ahmad Beig Ph: 9878047444

Rs. 15/-

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ بیان فرمودہ 13 فروری 2009ء میں فرماتے ہیں:

"اِھۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ کی دعا میں ہم اس حوالے سے دعا مانگتے ہیں اور مانگنی چاہئے کہ اے اللہ! تو ہمیں ایسے راستے پر چلا، اس طرح ہماری راہنمائی فرما جو اچھا راستہ بھی ہو۔ نیکی کی طرف لے جانے والا راستہ بھی ہو اور پھر ہم اس پر چل کر نیکی کو حاصل بھی کر لیں۔ صرف راستے کی نشاندہی نہ ہو جائے بلکہ ہم اس پر چلتے رہیں اور نیکی کو حاصل بھی کر لیں۔ اور پھر یہ کہ اپنے اس مقصود کو یعنی نیکی کو جلدی حاصل کر لیں اور اس کے بعد پھر مزید اگلے رستوں پر چلنا شروع کر دیں۔

پس اس دُعا کے ساتھ انسان ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر نہیں بیٹھ سکتا۔ ایک مومن کبھی تسلّی پکڑ کر نہیں بیٹھ سکتا۔ بلکہ کوشش کرے گا کہ ہمیشہ روحانیت میں بھی آگے بڑھے اور دنیاوی ترقیات میں بھی نئی منزلیں حاصل کرے۔ دنیاوی ترقیات میں تو ہم عموماً آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں اور بڑی شدید کوشش کر رہے ہوتے ہیں لیکن روحانیت میں اس لحاظ سے کوشش نہیں ہو رہی ہوتی۔ بہرحال اس دعا میں روحانی بھی اور مادی بھی دونوں طرح کی کوششوں کا ذکر ہے۔" (الفضل انٹرنیشنل 06 مارچ تا 12 مارچ 2009ء)

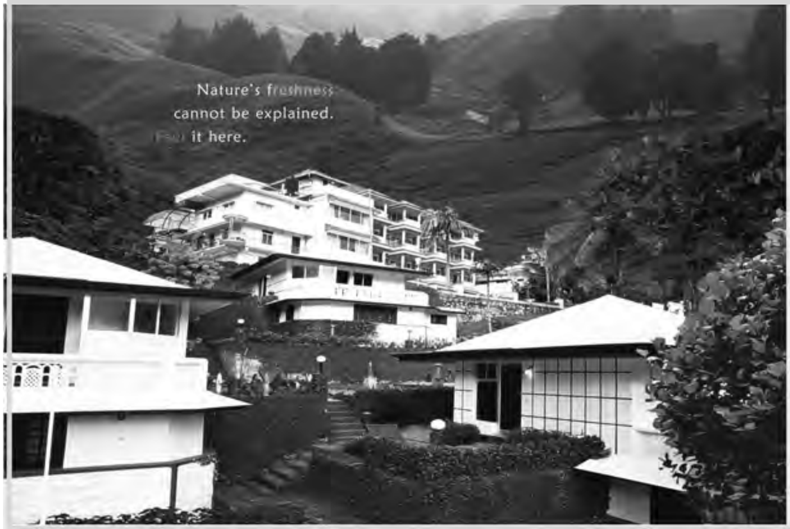

Igloo nature resort

Igloo nature resort
Chithirapuram, Munnar 685 565. Kerala
Tel: +91 4865 263207, 263029 Fax : 263048
e-mail: info@igloomunnar.com
website: www.igloomunnar.com

Facilities:

- Laundry Service
- Hot and cold running water
- Doctor on call
- Conference hall
- Credit card facilities
- Travel assistance
- Foreign Exchange